اقبال اکادمی پاکستان کا خبر نامہ

اقبال نامہ

اپریل تا جون ۲۰۲۴ء

رئیس ادارت: ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی

مدیر: محمد اسحٰق

مجلس ادارت: ارشاد الرحمٰن، وقار احمد، محمد بابر خان، اسد حنیف

تزئین و آرائش محمد اعجاز سلیم

اقبال اکادمی پاکستان، چھٹی منزل، ایوان اقبال، لاہور

• Tel:+92 (42) 99203573 •Fax:+92 (42) 36314496

• email:info@iap.gov.pk •www.allamaiqbal.com

ایرانی صدر ابراہیم رئیسی کی مزار اقبالؒ پر حاضری

ایرانی صدر ابراہیم رئیسی نے شاعر مشرق علامہ اقبال کے مزار پر ۲۲ ر اپریل ۲۰۲۴ء کو حاضری دی، پھولوں کی چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی کی۔ معزز مہمان نے شاعر مشرق کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے ایرانی صدر ابراہیم رئیسی کا کہنا تھا کہ علامہ اقبالؒ نے امت مسلمہ کو نئی راہ دکھائی۔ بعد ازاں انہوں نے مہمانوں کی کتاب میں اپنے تاثرات بھی قلمبند کیے۔

خصوصی سیمینار: ''علامہ اقبال کے فلسفہ میں وحدت کا پیغام'' بنگلہ دیش پریس کلب

علامہ محمد اقبال کے ۸۶ ویں یوم وصال پر علامہ اقبال سوسائٹی بنگلہ دیش کے زیر اہتمام ''علامہ اقبال کے فلسفہ میں وحدت کا پیغام'' کے عنوان سے پریس کلب میں سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار کی صدارت ایڈیٹر روزنامہ اتفاق شاعر المجاہدی نے کی۔ بنگلہ دیش اوپن یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر اور معروف سائنسدان پروفیسر ڈاکٹر شمشیر علی مہمان خصوصی تھے۔ دیگر مقررین میں معروف شاعر مولانا روح الامین خان، ڈاکٹر عبدالواحد، ڈھاکہ یونیورسٹی کے شعبہ فارسی کے پروفیسر ڈاکٹر سیف الاسلام اور شاعر ڈاکٹر ابوظفر شامل تھے۔ ممتاز صحافی اور کالم نگار سید تو شارف علی نے ''فلسفہ اقبال میں اتحاد و یکجہتی'' کے عنوان سے مضمون پیش کیا۔

مقررین کا کہنا تھا کہ فرد، خاندان، معاشرے اور ریاست کا ہر کام فلاحی ہونا چاہیے۔ انسانی فلاح و بہبود لوگوں کی ذمہ داریوں میں سے ایک ہے۔ اس ذمہ داری کو نبھانے کے لیے فلاحی ریاست کا کوئی متبادل نہیں ہے۔ اقبال نے اپنی تمام تحریروں، تقریروں اور بیانات میں نسل انسانی کو فلاحی ریاست کے قیام کے لیے وقف کرنے کی تلقین کی۔ ان کی سوچ کے نتیجہ میں آج برصغیر میں دو آزاد مسلم ریاستیں ہیں۔ اس کے لیے ہمیں اقبال کو جاننے، سمجھنے اور استفادہ کرنے کی ضرورت ہے۔ اقبال نے مسلمانوں کی کھوئی ہوئی عظمت کو بحال کرنے کے لیے جو آواز بلند کی، اس آواز کی گونج آج بھی مشرق و مغرب میں سنائی دیتی ہے۔ اس وقت پوری دنیا میں جو صورتحال پیدا ہوئی ہے اس میں اتحاد امت وقت کی اہم ضرورت ہے۔ سیمینار میں پاکستانی طالب علم محمد حفیظ اور محمد طاہر نے کلام اقبال پڑھا۔

میر واعظ عمر فاروق کا علامہ اقبالؒ کو خراج تحسین

سری نگر سے میر واعظ عمر فاروق نے ۲۲ اپریل ۲۰۲۴ء کو شاعر مشرق علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کو ان کی ۸۶ ویں برسی پر شاندار خراج عقیدت پیش کیا۔ میر واعظ نے علامہ اقبال کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ علامہ اقبال کا پیغام جو کہ قرآن پاک کی فلسفیانہ تشریح ہے، نہ صرف برصغیر بلکہ پوری دنیا کے لیے ایک لافانی پیغام اور انمول اثاثہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال کا پیغام خدا پر توکل اور خود اعتمادی پر مبنی ہے جس میں انسان دوستی، محبت، رواداری اور انسانی اقدار پر زور دیا گیا ہے۔ میر واعظ نے کہا کہ علامہ اقبال نے اپنے فلسفہ خودی کے ذریعے خود شناسی، انسانیت کی خدمت اور خدا کی معرفت کے بارے میں جو پیغام دیا ہے اس پر عمل کرنے کی اشد ضرورت ہے۔

بشکریہ: ڈاکٹر اعجاز احمد لون

تقریب میں ریاست واشنگٹن کے علاوہ امریکہ کی دیگر ریاستوں سے بھی مندوبین نے شرکت کی۔ پاکستانی نژاد کے علاوہ ہندوستان، ایران سے تعلق رکھنے والے افراد کی کثیر تعداد نے ان تقاریب میں شرکت کی۔ سان فرانسسکو اور کینیڈا سے بھی لوگوں نے آن لائن شرکت کی۔

مسجد عائشہ ایلکٹن، ریاست میری لینڈ کے زیر اہتمام ۲۴ رمئی کو "شام اقبال" کی تقریب میں خطاب

یونیورسٹی آف واشنگٹن، سیاٹل

متحدہ ریاست ہائے امریکہ میں فکر اقبال کی ترویج و تفہیم کے سلسلے میں تقاریب اقبال۔ ڈاکٹر وحید الزمان طارق کا دورہ امریکہ

عشائیے کی تقریب میں فکر اقبال کے موضوع پر خصوصی گفتگو

جشن اقبال لاہوری، بوتھل لائبریری ہال

بیلے وو کالج آڈیٹوریم، پیسیفک اسلامک کلچرل اینڈ کمیونٹی سروس، ریاست واشنگٹن کے زیر اہتمام ۱۱ رمئی کو "اقبال اور جدید دنیا" کے موضوع پر خصوصی لیکچر

قومی صدارتی اقبال ایوارڈ (اُردو) برائے سال ۲۰۲۳ء، انگریزی و پاکستانی زبانیں (۲۰۲۱_۲۳ء) کی کتب کے ابتدائی انتخاب کے لیے ماہرین کمیٹی کا اجلاس

قومی صدارتی اقبال ایوارڈ (اُردو) برائے سال ۲۰۲۳ء، انگریزی و پاکستانی زبانیں (۲۰۲۱_۲۳ء) کی کتب کے ابتدائی انتخاب کے لیے ماہرین کمیٹی کا اجلاس ۵ جون ۲۰۲۴ کو ناظم اکادمی کے دفتر میں منعقد ہوا۔ جس میں ڈاکٹر معین الدین عقیل، ڈاکٹر خالد اقبال یاسر، ڈاکٹر نجیب جمال، ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے شرکت کی۔ اجلاس میں اُردو کی ۲۳ کتب میں سے ۱۳ کتب جب کہ انگریزی کی ۵ اور پاکستانی زبانوں کی ۷ میں سے ۴ کتب ابتدائی طور پر منتخب کی گئیں۔ ابتدائی طور پر منتخب کی گئی یہ کتب ماہرین کمیٹی کو ماہرانہ رائے کے لیے ارسال کی جائیں گی۔

علامہ اقبال کے ۸۶ ویں یوم وفات کے موقع پر

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام خصوصی سیمینار: ''قومی تعمیر نو فکر اقبال کی روشنی میں''

سابق سینیٹر ولید اقبال

ڈاکٹر ابصار احمد

ڈاکٹر عطیہ سید

ڈاکٹر زاہد منیر عامر

ڈاکٹر عبدالروف رفیقی

ڈاکٹر فخر الحق نوری

ڈاکٹر فاطمہ فیاض

رانا اعجاز حسین

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام علامہ محمد اقبال کے ۸۶ ویں یوم وفات کے سلسلے میں ''قومی تعمیر نو فکر اقبال کی روشنی میں'' کے عنوان سے خصوصی ۲۱ اپریل ۲۰۲۴ء کو سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار کی صدارت سابق سینیٹر وممبر ہیئت حاکمہ اقبال اکادمی پاکستان جناب ولید اقبال نے کی۔ مہمان خصوصی معروف مصنفہ و دانشور ڈاکٹر عطیہ سید تھیں۔ کلمات تشکر ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے پیش کیے۔ مہمان مقررین میں ڈاکٹر ابصار احمد (سابق سربراہ شعبہ فلسفہ جامعہ پنجاب)، ڈاکٹر زاہد منیر عامر (ڈائریکٹر ادارہ تالیف وترجمہ)، ڈاکٹر فخر الحق نوری (ڈین فیکلٹی آف لینگوئجز، منہاج یونیورسٹی)، ڈاکٹر فاطمہ فیاض (شعبہ لٹریری اور کلچرل سٹڈیز، لمز یونیورسٹی) اور رانا اعجاز حسین (صدر پاکستان کویت فرینڈشپ ایسوسی ایشن) تھے۔

تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ تلاوت قرآن پاک کی سعادت ڈاکٹر حسن رضا اقبالی نے حاصل کی جب کہ کلام اقبال سید صفدر حسین کاظمی نے پڑھا۔ بانسری کی دھن پر جناب فیصل فاروق موسیقار نے ''خودی کا سر نہاں'' اور معروف گلوکارہ نتاشا بیگ نے علامہ کا شہرہ آفاق کلام شکوہ جواب شکوہ پڑھا۔ نقابت کے فرائض جناب زید حسین نے انجام دیے۔

سیمینار میں سابق سینیٹر ولید اقبال کی آمد

ڈاکٹر عبدالروف رفیقی سابق سینیٹر ولید اقبال کو اعزازی شیلڈ پیش کرتے ہوئے

سابق سینیٹر ولید اقبال سیمینار کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے

سابق سینیٹر ولید اقبال سیمینار کے مہمان مقررین کو اعزازی شیلڈ پیش کرتے ہوئے

علامہ اقبال کے یوم وفات کی مناسبت سے اقبال اکادمی کی جانب سے سکول، کالج، یونیورسٹی کی سطح پر ''کل پاکستان مقابلہ جات'' کے عنوان سے کلام اقبال ترنم، مقابلہ مصوری و خطاطی اور مضمون نویسی کے مقابلوں کا انعقاد کیا گیا۔ مقابلوں میں ملک بھر

سے تعلیمی اداروں کی طلبہ وطالبات نے بھرپور شرکت کی۔

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سابق سینیٹر ولید اقبال نے کہا کہ اقبال نے خودا پنے خواب کو حقیقت بنتے نہیں دیکھا مگر انہیں یقین کامل تھا کہ آزادی اور مملکت خداداد لازم وملزوم ہیں اور قائداعظم کی سیاسی جدوجہد کے نتیجے میں پاکستان بن کر رہے گا۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ ہم نے اس مقصد عظیم کو حاصل کرنے میں اور تعمیر نو کی خاطر کیا کردار ادا کیا تو اس کا جواب تلاش کرنا ہوگا۔ پاکستان کی تعمیر نو اور فکر اقبال ایک دوسرے سے مربوط ہیں، اس میں کوئی شک نہیں کہ ان ۷۶ برسوں میں ہم نے جہاں ایک طرف بہت کچھ کھویا وہاں ہم نے بہت کچھ پایا بھی ہے۔

مہمان خصوصی ڈاکٹر عطیہ سید کا کہنا تھا کہ اقبال جہاں ایک طرف فلسفی یا مفکر ہیں وہاں دوسری طرف فنکارانہ شاہکار تخلیق کرنے میں اپنا جواب آپ ہیں، وہ ایک نظام فکر لے کر آئے اور ایک نظام حیات کو متعارف بھی کیا۔

(تلاوت قرآن پاک)
ڈاکٹر حسن رضا اقبالی

(کلام اقبال ترنم)
سید صفدر کاظمی

(سٹیج سیکرٹری)
جناب زید حسین

(شکوہ/جواب شکوہ)
ننا شابیگ

دیگر مہمان مقررین کا کہنا تھا کہ علامہ اقبال کی فکر سے ہم آہنگ ہو کر ملت اسلامیہ آبرومندانہ زندگی گزار سکتی ہے، ہم کتنے خوش قسمت ہیں کہ ہمیں ایسا رہنما ملا جس نے الہامی شاعری اور مثبت فکر کی بدولت ہمارا مستقبل سنوارنے کا بیڑا اٹھایا۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان نے تمام مہمانان گرامی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ آج کی یہ تقریب اور طلبہ وطالبات کی مقابلوں میں بھرپور شرکت اس بات کا ثبوت ہے کہ قوم کے باشعور افراد میں علامہ اقبال کی تعلیمات مقبول ہیں اور تعمیر نو کا عمل جاری وساری ہے۔ پاکستان کی تعمیر نو میں اقبال کی فکر اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ آج تعلیمی ادارے جدید علوم و فنون اور وقت کے تقاضوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے نئی سائنسی معلومات سے بھرپور طور طریقے اپنا رہے ہیں۔ فنون لطیفہ کا شعبہ کسی قوم کے جمالیاتی ذوق کا مظہر ہوتا ہے، آج کے مقابلے اس بات کا مظہر ہیں کہ تمام فنون لطیفہ میں ہم خود کفیل ہیں، خصوصاً خطاطی، مصوری اور شاعری میں ہم دیگر ہمسایہ ممالک سے بہت آگے ہیں۔ علامہ اقبال کی شاعری میں جو پیغام نوجوانان ملت کو ملا اسے پیش نظر رکھنے کی ضرورت رہے گی۔

پاکستان لٹریری فیسٹیول، کوئٹہ ۲۰۲۴ء میں ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کی شرکت

آرٹس کونسل آف پاکستان کراچی اور حکومت بلوچستان کے زیر اہتمام پاکستان لٹریری فیسٹیول ۲۰۲۴ء کے دوسرے روز ''اقبال کے نوجوان'' کے عنوان سے ایک سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے سیشن میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان اور پاکستان کا نوجوان اقبال کے خوابوں کی تعبیر ہے۔ نوجوان علامہ اقبال کی فکر اور فلسفے سے راہنمائی حاصل کریں تو وہ یقیناً مثالی اور معیاری انسان بن کر پاکستان کی بہتر خدمت کر کے پاکستان کے تمام مسائل حل کر سکتے ہیں۔ علامہ اقبال کے پیغام میں آفاقیت پائی جاتی ہے اور یہ پیغام رہتی دنیا تک ہے۔ سیشن میں معروف علمی وادبی شخصیات نے اظہار خیال کیا جبکہ نظامت کے فرائض پروفیسر ڈاکٹر ضیا حسن نے انجام دیے۔

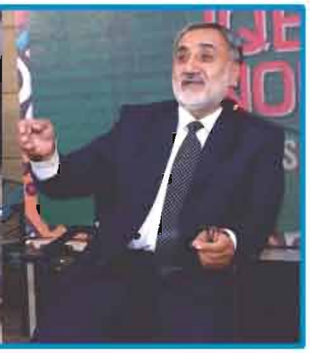

ڈاکٹر سعد خان، صدر اقتصادی تعاون
تنظیم ادارہ ثقافت تہران

ڈاکٹر نعمانہ کرن
ڈائریکٹر پاکستان سٹڈیز جامعہ پنجاب

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی
ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان

صدر اقتصادی تعاون تنظیم ادارہ ثقافت تہران، ڈاکٹر سعد خان
”ملت اسلامیہ کے احوال، عصر حاضر اور فکر اقبال“ کے موضوع پر خصوصی خطاب

اقبال اکادمی پاکستان کے زیراہتمام ”ملت اسلامیہ کے احوال، عصر حاضر اور فکر اقبال“ کے عنوان سے ۱۲ جون ۲۰۲۴ء کو خصوصی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار کی صدارت ڈائریکٹر پاکستان سٹڈیز جامعہ پنجاب ڈاکٹر نعمانہ کرن نے کی۔ مہمان مقرر صدر اقتصادی تعاون تنظیم ادارہ ثقافت تہران، ڈاکٹر سعد خان تھے۔ کلمات تشکر ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے پیش کیے۔ نقابت کے فرائض جناب محمد اسحاق نے انجام دیئے۔

ڈاکٹر سعد خان نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ دورِ حاضر میں ملتِ اسلامیہ گوناگوں مسائل سے دوچار ہے اور ملت کے اہم ترین ممالک پاکستان و افغانستان، فلسطین، عراق اور ایران کو سنگین بحرانوں کا سامنا ہے۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ زوال کے اس تاریک تر دور میں بھی مسلمان بطورِ ملت کچھ کرنے کو آمادہ نہیں ہیں۔ اپنے ملی تشخص کے اِحیا اور بقا، غیروں کی ریشہ دوانیوں کا توڑ اور مسلم اُمہ کے فرضِ منصبی کو ادا کرنے کی فکر ہی کسی کو نہیں ہے۔ علامہ اقبال کی فکر پر نظر دوڑائی جائے تو ان کی سوچ کا مرکز اور محور امت مسلمہ کا اتحاد ہی رہا ہے۔

ڈاکٹر نعمانہ کرن کا کہنا تھا کہ دورِ حاضر کا اہم ترین مسئلہ دنیا کی طاقتور اقوام کا کمزور ممالک پر ظلم وستم ہے جو صرف عسکری جارحیت میں ہی نہیں بلکہ معاشی استحصال کے نت نئے طریقوں میں بھی ظاہر ہوتا رہتا ہے۔ امتِ مسلمہ پر زوال آیا اور ایک صدی قبل تمام مسلم ریاستیں غیروں کی دستِ نگر اور محکوم بن گئیں۔ آج بھی ان ہمہ جہت مسائل سے نکلنے کا رستہ فکر اقبال کی روشنی میں موجود ہے۔

ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے تمام مہمانان گرامی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ملتِ اسلامیہ کے نمایاں ممالک دو عشروں سے جن مسائل کا شکار ہیں، ان کو ماڈی جنگ بھی کہا جاسکتا ہے اور نظریاتی بھی۔ مغرب اپنے مختلف شعبہ ہائے حیات کی ترقی کے بعد زندگی کے مختلف میدانوں میں اس حد تک آگے نکل چکا ہے کہ ہمارے ہر قسم کے ردِّعمل کو اپنا مفہوم دینے کی قدرت اس کے پاس موجود ہے کیونکہ ہمارے اِظہار کا ذریعہ یعنی زبان اسی کی ہے اور ہماری سیاست ومعیشت کے مراکز بھی اسی سے تقویت پکڑتے ہیں۔ ڈاکٹر عبدالروف رفیقی کا کہنا تھا کہ امت مسلمہ کے مستقبل کو بہتر بنانے کیلئے فکر اقبال کا فروغ اشد ضروری ہے۔

تقریب کے اختتام پر ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے ڈاکٹر نعمانہ کرن اور سعد خان کو اعزازی شیلڈز اور اکادمی کی مطبوعات پیش کیں۔

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام خصوصی سیمینار

''نوجوانوں کا کردار اور فکر اقبال''

کے موضوع پر ممتاز ایٹمی سائنس دان پروفیسر ڈاکٹر انعام الرحمن کی خصوصی گفتگو

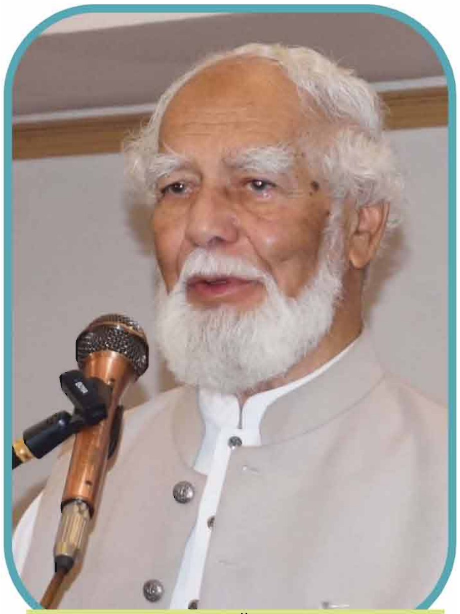

ممتاز ایٹمی سائنس دان و ماہر تعلیم پروفیسر ڈاکٹر انعام الرحمن

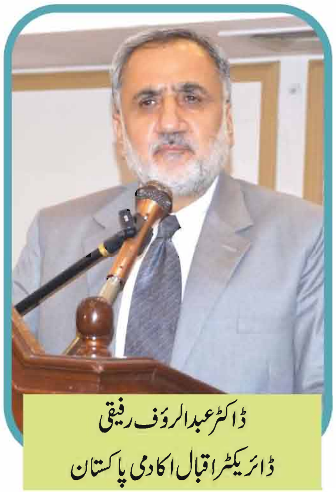

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی
ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان

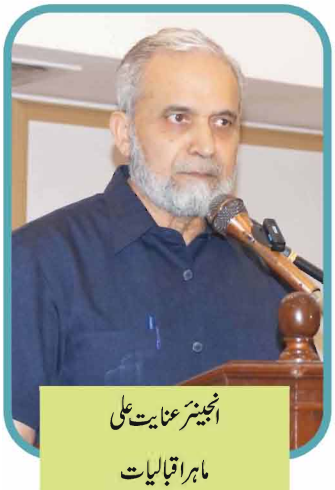

انجینئر عنایت علی
ماہر اقبالیات

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ''نوجوانوں کا کردار اور فکر اقبال'' کے عنوان سے ۱۵ مئی ۲۰۲۴ء کو خصوصی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔سیمینار میں کلیدی خطبہ ممتاز ایٹمی سائنس دان و ماہر تعلیم پروفیسر ڈاکٹر انعام الرحمن نے پیش کیا۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اختتامی کلمات پیش کیے۔انجینئر عنایت علی نے موضوع کے حوالے سے اظہار خیال کیا۔

پروفیسر ڈاکٹر انعام الرحمن نے اپنے کلیدی خطبہ میں کہا کہ موجودہ دور میں ہم نے اپنی نوجوان نسل کی علمی و فکری اور نظریاتی تربیت کس طرح کرنی ہے؟ اس حوالے سے علامہ محمد اقبالؒ کی فکر اور سوچ بہت اہم ہے اور اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ اس قوم کی تعمیر کا راستہ صرف اقبالؒ ہی کا راستہ ہے۔تعمیر زندگی، حالات کو سمجھنے اور بطورِ تہذیب اپنے آپ کو آگے لے کر چلنے کی فکرِ اقبالؒ کے علاوہ کوئی ایسی سبیل موجود نہیں ہے جہاں ہمیں ہمارے سوالات کا جواب ملتا ہو اور مسائل کا ایک قابل فہم حل میسر آسکے۔ یہ کہنا بے جا اور مبالغہ نہیں ہوگا کہ اگر ہم اقبالؒ کو نظر انداز کر کے آگے بڑھتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم تہذیبی، سیاسی اور ملّی طور پر آج سے ڈیڑھ دوسو برس پیچھے رہ کر سوچ رہے ہیں۔ اگر ہم اقبالؒ کے فرمودات کو پس پشت رکھ کر کے مستقبل میں قدم رکھتے ہیں تو ہم بڑی فکری پسماندگی کے ساتھ قدم رکھ رہے ہوں گے۔

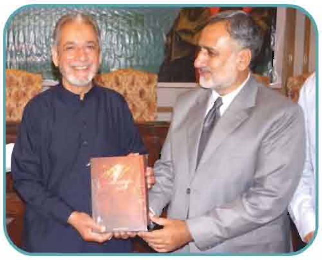

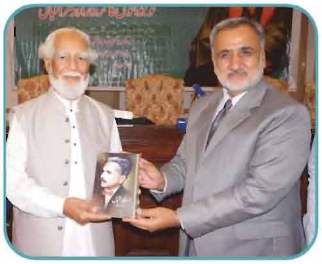

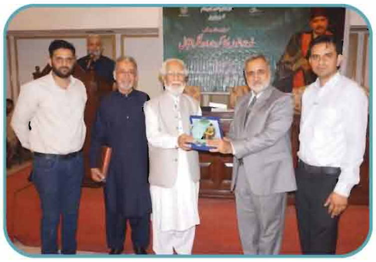

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اپنے اختتامی کلمات میں کہا کہ اقبالؒ جانتے تھے کہ کسی بھی قوم کے جوانوں میں کسی بھی پیغام کو قبول کرنے کی نہ صرف صلاحیت ہوتی ہے بلکہ وہ اس پیغام کے مطابق اپنی زندگی گزارنے کیلئے کسی قسم کے سمجھوتے کو خاطر میں نہیں لاتے۔ دراصل علامہ محمد اقبالؒ کو نوجوانوں پر کامل یقین تھا۔اقبالؒ نے کبھی نہیں چاہا کہ ہماری نسل مغرب کی تقلید کرے بلکہ وہ چاہتے تھے کہ ہم اپنے اسلاف کی زندگیوں کو اپنا آئیڈیل بنائیں۔ تعمیر پاکستان کے لیے نوجوانوں کو فکر اقبال کو اپنی زندگی کا حصہ بنانا ہوگا۔

> اقبالؒ کو نظر انداز کر کے آگے بڑھتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم تہذیبی، سیاسی اور ملّی طور پر آج سے ڈیڑھ دوسو برس پیچھے رہ کر سوچ رہے ہیں: ممتاز ایٹمی سائنس دان و ماہر تعلیم پروفیسر ڈاکٹر انعام الرحمن

تقریب کے اختتام پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے ڈاکٹر انعام الرحمن کو اعزازی شیلڈ پیش کی۔

اقبال اکادمی پاکستان اور گورنمنٹ کالج یونیورسٹی سیالکوٹ کے مابین مفاہمتی یادداشت پر دستخط

اقبال اکادمی پاکستان اور گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، سیالکوٹ مابین فکر اقبال کو فروغ دینے کے لیے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے گئے۔ اقبال اکادمی سے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی اور گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، سیالکوٹ سے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر زرین فاطمہ رضوی نے دستخط کیے۔ مفاہمتی یادداشت میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ دونوں اداروں کے درمیان فکر اقبال پر مبنی علمی، ادبی، تحقیقی اور ثقافتی سرگرمیوں میں باہم اشتراک کو فروغ دینا ہے۔ جس سے اقبال سکالرز اور یونیورسٹی کے طلبہ وطالبات برابر مستفید ہو سکیں گے۔

اقبال اکادمی پاکستان کے پلیٹ فورم سے موجودہ دور میں فکرِ اقبال کی معنویت کو زیادہ سے زیادہ فروغ دینے کے لئے معروف اساتذہ اقبالیات کی تعلیم، فروغ اور تشہیر کے لیے طلبا کے ساتھ عصری تقاضوں کے مطابق گفتگو کا سلسلہ باہم عروج پر ہے، جس کا بنیادی مقصد ہے کہ نسل نو میں ان کی قابلیت اور صلاحیتوں کو بروئے کار لایا جاسکے اور اُن میں ملک وقوم کی خدمت کا نیا جوش وجذبہ پیدا کیا جاسکے۔

اقبال اکادمی پاکستان اور پاکستان بوائے اسکاؤٹس ایسوسی ایشن کے درمیان مفاہمتی یادداشت کی تقریب

اقبال اکادمی پاکستان اور پاکستان بوائے اسکاؤٹس ایسوسی ایشن (PBSA) کے درمیان مفاہمتی یادداشت کی تقریب نیشنل ہیڈ کوارٹر پی بی ایس اے اسلام آباد میں مفاہمتی یادداشت پر دستخط کی تقریب ۲۹ مئی ۲۰۲۴ء کو منعقد ہوئی۔ اقبال اکادمی پاکستان کی جانب سے ڈائریکٹر اقبال اکادمی ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی اور پاکستان بوائے اسکاؤٹس ایسوسی ایشن کی جانب سے ڈائریکٹر یوتھ پروگرام پروفیسر نائیک اختر جاوید نے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے۔ اس مفاہمتی یادداشت کا مقصد پاکستان بھر میں اقبال اکادمی پاکستان کے تحت صحت مند، ہنرمندانہ سرگرمیوں، تربیت سکاؤٹنگ کی ترقی اور خاص طور پر سکاؤٹس میں اقبال کی فکر کو مزید اجاگر کرنا ہے۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے ادارہ کے شاہین سیکشن اور اس کے بیج سسٹم کو سراہتے ہوئے کہا کہ اسکاؤٹس آف پاکستان علامہ اقبال کے حقیقی شاہین ہیں۔ مفاہمتی

یادداشت کی تقریب میں ڈائریکٹر ایڈلٹ ٹریننگ لیاقت علی اعوان اور ڈپٹی ڈائریکٹر توصیف صدیقی پی بی ایس اے موجود تھے۔ تقریب کے اختتام پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے چیف کمشنر پی بی ایس اے سرفراز قمر ڈاہا کو کلیات اقبال اور لیاقت علی اعوان، پروفیسر نائیک اختر جاوید اور توصیف صدیقی کو اقبال نامہ پیش کیا۔

سیکرٹری قومی ورثہ وثقافت ڈویژن جناب حسن ناصر جامی کی سربراہی میں قومی ورثہ وثقافت ڈویژن کا "ڈیجیٹل میڈیا سنٹر" کے قیام کے لیے مشاورتی اجلاس

قومی ورثہ وثقافت ڈویژن کے تحت ڈیجیٹل میڈیا بالخصوص سماجی رابطہ کی اپلیکیشنز کو مدنظر رکھتے ہوئے ''ڈیجیٹل میڈیا سنٹر'' کے قیام کے سلسلے میں سیکرٹری قومی ورثہ وثقافت جناب حسن ناصر جامی کی سربراہی میں ۲۷ مئی ۲۰۲۴ء کو اسلام آباد میں مشاورتی اجلاس طلب کیا گیا۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے بتایا کہ گذشتہ سال اقبال اکادمی کی ویب گاہوں کو ایک کروڑ ساٹھ لاکھ سے زیادہ افراد نے وزٹ کیا۔ لہٰذا اقبال اکادمی پاکستان کے پاس پاکستان کا سافٹ امیج دنیا بھر میں منظر عام پر لانے کے لیے آڈیئنس و پلیٹ فارم موجود ہے۔ سسٹم اینالسٹ اقبال اکادمی جناب نعمان چشتی نے انٹرنیشنل ریٹنگ ایجنسیز کی ریٹنگ اور اقبال اکادمی کی ویب سائٹ دکھائی اور یوٹیوب چینل سے مختلف ویڈیوز کے نمونے پراجیکٹر پر پیش کیے۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان کے ہمراہ جناب نعمان چشتی، جناب فیصل وحید اور جناب اعجاز سلیم صاحب نے بھی مشاورتی اجلاس میں شرکت کی۔ سیکرٹری وفاقی ورثہ وثقافت نے اپنے اختتامی خطاب میں ہدایت کی کہ قومی ورثہ وثقافت ڈویژن کے اداروں سے مختلف سوشل میڈیا سے متعلق افراد پر مشتمل ایک ٹیم تشکیل دی جائے جو کہ پاکستان کے قومی ورثہ وثقافت سے متعلق یوٹیوب، انسٹاگرام اور سوشل میڈیا پر مواد تیار کر کے شیئر کرے۔

اقبال اکادمی پاکستان اور رفاہ یونیورسٹی، اسلام آباد کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط

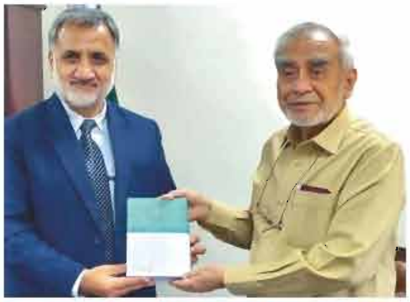

اقبال اکادمی پاکستان اور رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی، اسلام آباد کے مابین ۲۹ مئی ۲۰۲۴ء کو مفاہمتی یادداشت کے معاہدے پر دستخط کئے گئے۔ معاہدے پر اقبال اکادمی پاکستان کی جانب سے ڈائریکٹر عبدالرؤف رفیقی اور رفاہ یونیورسٹی کی جانب سے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر انیس احمد نے دستخط کیے۔ دونوں اداروں نے تحقیقی اور تعلیمی شعبوں میں تعاون اور روابط قائم کرنے اور فکر اقبال کے فروغ کے لیے مشترکہ تحقیقی منصوبوں کے آغاز پر اتفاق کیا۔ ڈاکٹر انیس احمد نے کہا کہ نوجوان علامہ اقبال کے پیغام سے استفادہ کر کے اپنے ذاتی اور ملکی مسائل حل کر سکتے ہیں۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے پاکستانی نوجوانوں کے لیے نئے مواقع فراہم کرنے میں رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی کی کوششوں کو سراہا۔ تقریب کے اختتام پر ڈاکٹر انیس احمد نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو اعزازی شیلڈ پیش کی جب کہ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے ڈاکٹر انیس احمد کو کلیات اقبال پیش کی۔

اقبال اکادمی پاکستان اور دائرہ علم وادب پاکستان کے درمیان باہمی تعاون کا معاہدہ

اقبال اکادمی پاکستان اور دائرہ علم وادب پاکستان کے مابین ۲۹ مئی ۲۰۲۴ء کو باہمی تعاون کے معاہدے پر اقبال اکادمی پاکستان کے ڈائریکٹر عبدالرؤف رفیقی اور صدر دائرہ علم وادب پاکستان احمد حاطب صدیقی نے دستخط کیے۔ باہمی تعاون کے معاہدے میں اقبال کی تعلیمات اور فکر کو فروغ دینے کے لیے اقبالیاتی لٹریچر اور دیگر تحقیقی مواد کے تبادلے پر اتفاق کیا گیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے احمد حاطب صدیقی کو کلیات اقبال پیش کی۔

سیمینار: ''اقبال اور نوجوان نسل''
گورنمنٹ گرلز کالج خیر پور ٹامیوالی

علامہ محمد اقبال کے ۸۶ ویں یوم وفات کے حوالے سے گورنمنٹ گرلز کالج خیر پورٹامیوالی میں ''اقبال اور نوجوان نسل'' کے عنوان سے ۲۳اپریل ۲۰۲۴ء کو سیمینار اور محفل مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا۔

سیمینار کے مہمان خصوصی ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی تھے۔ پرنسپل گورنمنٹ کالج خیر پور ٹامیوالی پروفیسر محترمہ یاسمین سکندر نے استقبال کیا۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اپنے خطاب میں کہا کہ علامہ کے نظریہ تعلیم میں طلبا و طالبات کی کردار سازی کو بڑی اہمیت دی گئی ہے۔ جس کی ذمہ داری انہوں نے والدین اور اساتذہ پر ڈالی ہے۔ پیغامِ اقبال کی روشنی میں طلبا و طالبات پر زور دیا کہ وہ تسخیر کائنات کے لئے ریسرچ کو اپنا شعار بنائیں۔ ایران اور جرمنی میں علامہ کے تعلیمی افکار کو ہمارے مقابلے میں زیادہ جامع طریقے سے اپنایا گیا ہے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے گورنمنٹ ہائی سکول خیر پور ٹامیوالی (قائم شدہ 1860) کی مرکزی لائبریری میں گوشہء اقبال کا بھی افتتاح کیا۔

جناب فیصل فاروق موسیقار نے بانسری کی دھن پر کلام اقبال ''خودی کا سرِ نہاں'' پیش کیا۔ محفل مشاعرہ میں معروف مقامی شعراء نے اپنا کلام سنا کر سے خوب داد سمیٹی۔

اس سیمینار و محفل مشاعرہ میں مسز عتیقہ سمیع وائس پرنسپل ، محمد اقبال بیہرس و جملہ سٹاف سمیت طالبات گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین ، خیر پورٹامیوالی نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ تقریب کے اختتام پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کالج کی لائبریری کے لیے اقبال اکادمی کی مطبوعات تحفتاً پیش کیں۔

اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور، شعبہ زبان وادبیات فارسی کے زیر اہتمام ''فکر اقبال'' کے موضوع پر خصوصی سیمینار

شعبہ زبان و ادبیات فارسی ، اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کے زیرِ اہتمام ڈاکٹر علامہ اقبال کے یوم وفات کی مناسبت سے ۲۴اپریل ۲۰۲۴ء کو ''فکرِ اقبال'' سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ اجلاس کی صدارت ڈاکٹر سید عامر سہیل (ڈین فیکلٹی آف آرٹس اینڈ لینگویجز) نے کی۔

سیمینار کے مہمان خصوصی ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی (ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان) تھے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے علامہ اقبال کے فارسی کلام کی تفہیم: ضرورت، تقاضے معنویت اور عصری تقاضوں کے موضوع پر جامع گفتگو کی۔ ان کا کہنا تھا کہ غالب اور اقبال جیسے بڑے شاعروں نے فارسی زبان کو بڑا ادبی سرمایہ دیا۔ اقبال کی ایک ندرت یہ تھی کہ انھوں نے خم زلفِ جلال شب ہجراں کے درد سے نکل کر ایک نئی فکری جہت امت کو دی۔ اُس وقت کے جغرافیائی و معروضی حالات کے پیش نظر قدیم فارس، برصغیر اور سینٹرل ایشین ممالک کو جوڑنے کا صرف ایک ہی ذریعہ یعنی فکر اور تفہیم کا ذریعہ فارسی زبان تھا۔

تقریب کے اختتام پر ڈاکٹر سید عامر سہیل صاحب نے کہا کہ اقبال کے بنیادی فلسفوں میں، فلسفہ خودی اور فلسفہ بے خودی کو ان کے فلسفوں میں اولیت کا درجہ حاصل ہے۔ اگر ان افکار و نظریات کو ان کی شاعری سے نکال دیا جائے تو ان کی شاعری کی عمارت منہدم ہو جائے۔

اس موقع پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کی لائبریری کے لیے اقبال اکادمی کی مطبوعات بطور تحفہ پیش کیں۔ سیمینار میں ڈاکٹر رفیق الاسلام، ڈاکٹر ثمر فہد، ڈاکٹر رمضان طاہر کاشمیری، ڈاکٹر اصغر اور دیگر فیکلٹی ممبران، افسران اور طلبہ وطالبات نے بھرپور شرکت کی۔

گورنمنٹ کالج ویمن یونیورسٹی سیالکوٹ کے زیراہتمام بین الاقوامی سیمینار:

”فکر اقبال میں وجودِ زن کی معنویت“

اقبال چیئر، گورنمنٹ کالج ویمن یونیورسٹی سیالکوٹ کے زیرانتظام ۳۰ اپریل ۲۰۲۴ء کوایک روزہ سیمینار بعنوان ”فکرِ اقبال میں وجود زن کی معنویت“ منعقد کیا گیا۔ سیمینار میں وائس چانسلر جی سی ویمن یونیورسٹی سیالکوٹ محترمہ پروفیسر ڈاکٹر زرین فاطمہ رضوی، پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی (ڈائریکٹر اقبال اکادمی، لاہور)، ڈاکٹر تقی عابدی (کینیڈا)، پروفیسر ڈاکٹر خواجہ محمد اکرام الدین (انڈیا)، پروفیسر ڈاکٹر عامر اقبال (یونیورسٹی آف سیالکوٹ)، ڈاکٹر محمد افضال بٹ (صدر شعبہ اردو)، ڈاکٹر سبینہ اویس (صدر نشین اقبال چیئر) نے اظہار خیال کیا۔ ڈاکٹر سبینہ اویس نے خیر مقدمی کلمات ادا کرتے ہوئے مہمان خصوصی اور دیگر شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور سیمینار کے اغراض و مقاصد اور اہمیت پر روشنی ڈالی۔ مہمان مقرر پروفیسر ڈاکٹر عبد الرؤف رفیقی نے فکرِ اقبال کے تناظر میں عورت کی حیثیت بیان کرتے ہوئے کہا کہ اقبال کی شاعری میں عورت کا تصور محض جمالیاتی زاویۂ نگاہ تک محدود نہیں بلکہ ان کے پیغام میں مقصدیت پوشیدہ ہے۔ اقبال یورپ سے پڑھے تھے مغرب میں اس وقت کی جو تعلیمی، سماجی، معاشی اور سیاسی صورت حال تھی اس سے

بخوبی واقف تھے۔ مشرقی عورت کے حالات خصوصاً مسلمان عورت کا جو طرز زندگی تھا وہ اس سے بھی تو ناواقف نہیں تھے۔ ان کی پوری شاعری کی اگر ایک لفظ میں وضاحت کی جائے تو ان کا صرف اور صرف ایک ہی مقصد تھا 'اصلاح معاشرہ'، جس میں وہ بہت حد تک کامیاب ہوئے۔ ان کی شاعری ہر عہد کی ترجمان ہے۔ جدید اردو شاعری میں حالیؔ اور اقبالؔ ایسے شاعر ہیں، جن کے یہاں عورت کو خاص مقام حاصل ہے۔ ان کے کلام میں عورت کو ادب واحترام اور باعث عزت واہمیت کے پیش کیا گیا۔

اقبال نے عورت کی مدح سرائی نہیں کی، بلکہ اس موضوع پر غوروفکر کیا ہے۔

ڈاکٹر تقی عابدی نے ویڈیو لنک کے ذریعے خطاب کرتے ہوئے فکرِ اقبال کی روشنی میں عورت کے معاصر مسائل کو حل کرنے پر زور دیا۔ پروفیسر ڈاکٹر خواجہ محمد اکرام الدین نے ویڈیو لنک پر خطاب کیا اور واضح کیا کہ اقبال نے معاشرے میں عورت کے حقیقی مقام کو اجاگر کیا ہے۔ ڈاکٹر عامر اقبال نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اقبال کے فلسفہ میں معاشرے کی ترقی کے لیے عورت کا تعلیم یافتہ اور باشعور ہونا لازمی ہے۔ ڈاکٹر افضال بٹ صدر شعبہ اردو نے اقبال کے تصور عورت پر تحقیق کی ضرورت پر زور دیا۔ پروفیسر ڈاکٹر زرین فاطمہ رضوی نے خطاب کرتے ہوئے تعلیمی اداروں کو طلبا کی تعلیم و تربیت کے ساتھ ساتھ فکرِ اقبال کی روشنی میں کردار سازی کی اہمیت پر زور دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ طلبا کی اوائل عمری میں مناسب تربیت کر دی جائے تو اس کے اثرات ان کی پوری شخصیت اور پورے معاشرے پر ظاہر ہوتے ہیں۔ سیمینار کے اختتام پر پروفیسر ڈاکٹر زرین فاطمہ رضوی نے مہمانان خصوصی کو یادگار شیلڈز پیش کیں۔

بزم فکر اقبال پاکستان کے زیراہتمام دوروزہ بین الاقوامی آن لائن فکر اقبال کانفرنس کا انعقاد

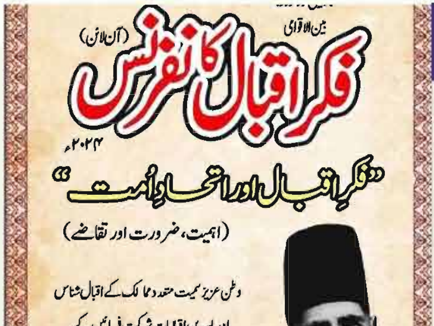

بزم فکر اقبال انٹرنیشنل کے زیراہتمام ”فکر اقبال اور اتحاد امت“ کے موضوع پر دوروزہ بین الاقوامی فکر اقبال کانفرنس ۲۳ اپریل ۲۰۲۴ء کو منعقد کی گئی۔ کانفرنس میں وطن عزیز سمیت دنیا بھر کے اقبال شناسوں اور شائقین نے بھرپور شرکت کی۔ اختتامی اجلاس کی صدارت ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی (ڈائریکٹر اقبال اکادمی)، بریگیڈیر (ریٹائرڈ) ڈاکٹر وحید الزماں طارق (سرپرست اعلیٰ بزم فکر اقبال پاکستان) نے کی۔ مہمانان خصوصی ڈاکٹر وفا یزدان منش (ایران)، ڈاکٹر منظر حسین (انڈیا)، ڈاکٹر علی بیات (ایران) جب کہ مہمانان اعزاز ڈاکٹر ساجد حسین کاظمی (برطانیہ) ڈاکٹر عمر حیات عاصم سیال (متحدہ عرب امارات)، خطبہ استقبالیہ ڈاکٹر زیب النسا سرویا کوارڈینیٹر بزم فکر اقبال خواتین ونگ نے پیش کیا۔ ڈاکٹر طالب حسین سیال، ڈاکٹر شفیق عجمی، ڈاکٹر شیر علی، ڈاکٹر سبینہ اویس نے بھی اظہار خیال کیا۔ نظامت کے فرائض بزم فکر اقبال پاکستان کے مرکزی صدر ڈاکٹر محمد قمر اقبال نے انجام دیے۔

دوروزہ بین الاقوامی کانفرنس کے شرکا سے گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے بزم کے مرکزی صدر ڈاکٹر محمد قمر اقبال اور دیگر اراکین کو کامیاب کانفرنس کے انعقاد مبارک باد پیش کی اور اس بات کا اعادہ کیا کہ اتحادِ امت کی سب سے زیادہ ضرورت شاید اس وقت ہے جسے اگر درست انداز میں سمجھا جائے تو اس امت کے مسائل سے نمٹا جا سکتا ہے۔

مزار اقبال پر حاضری

علامہ محمد اقبال کے ۸۶ ویں یوم وفات کے موقع پر ۲۱ اپریل ۲۰۲۴ء کو ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے وفد کے ہمراہ شاعر مشرق علامہ محمد اقبال کے مزار پر حاضری دی، پھولوں کی چادر چڑھائی، فاتحہ خوانی اور علامہ اقبال کے درجات کی بلندی اور استحکام پاکستان کے لیے دعا کی۔ اس موقع پر پاکستان رینجرز کے چاک و چوبند دستے نے وفد کو گارڈ آف آنر پیش کیا۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے مہمانوں کی تاثراتی کتاب میں علامہ اقبال کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے فارسی کے اشعار میں اپنے تاثرات قلمبند کیے۔ انہوں نے کہا کہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی فکر عزت، غیرت اور جرات کے ساتھ زندگی گزارنے کے اسباق سے مزین ہے۔ اکادمی کے وفد میں چوہدری فہیم ارشد، جناب وقار احمد، محمد اسحاق اور طیب حیدر موجود تھے۔

محسن پاکستان وایٹمی سائنس دان ڈاکٹر عبدالقدیر خان کی قبر پر حاضری

مَیں تجھ کو بتاتا ہُوں، تقدیرِ اُمَم کیا ہے
شمشیر و سناں اوّل، طاؤس و رباب آخر

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اسلام آباد میں ۲۸ مئی ۲۰۰۲۴ء کو محسن پاکستان وایٹمی سائنس دان ڈاکٹر عبدالقدیر خان کی قبر پر حاضری دی پھولوں کی چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ ڈاکٹر عبدالقدیر خان نے پاکستان کو ایٹمی طاقت بنانے سمیت ایسے کئی کارناموں سے پاکستان کا دفاع ناقابل تسخیر بنایا۔ ڈاکٹر عبدالقدیر نے پاکستان کے لئے انتھک وبیش بہا خدمات انجام دیں ہیں جن کی وجہ سے آج پاکستان واحد ایٹمی قوت کا حامل ملک ہے۔

وفات:
پروفیسر ڈاکٹر عبدالغنی فاروق

ممتاز دانشور کئی کتابوں کے مصنف اردو کے نامور استاد پروفیسر ڈاکٹر عبدالغنی فاروق ۲۳ اپریل ۲۰۲۴ء کو انتقال کر گئے۔ ڈاکٹر عبدالغنی فاروق بطور ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ سائنس کالج سے ریٹائرڈ ہوئے۔ گورنمنٹ کالج گوجرانوالہ اور دیال سنگھ کالج میں کئی برس تک خدمات انجام دیتے رہے۔ آپ کی تصنیف ''مغرب پر اقبال کی تنقید'' کے دو ایڈیشن شائع ہوئے۔ اردو ادب میں ان کا بڑا نام تھا۔ ان کی کئی کتب، کہانیاں مقالے شائع ہو چکے ہیں۔ ڈاکٹر عبدالغنی فاروق نظریۂ پاکستان کے پرچارک استاد کے طور پر یاد رکھے جائیں گے۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کی چیئرمین ہائیر ایجوکیشن کمیشن پروفیسر ڈاکٹر مختار احمد سے ملاقات

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے چیئرمین ہائیر ایجوکیشن کمیشن پروفیسر ڈاکٹر مختار احمد سے ۲۹ مئی ۲۰۲۴ء کو ملاقات کی۔ ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ نیز دونوں اداروں کے درمیان اقبالیاتی وادبی سرگرمیوں کو فروغ دینے پر اتفاق کیا گیا۔ نوجوان نسل میں فکر اقبال، فنون لطیفہ اور ادب میں تحقیق کو فروغ دینے کے لیے اقبال اکادمی پاکستان اور ہائیر ایجوکیشن کمیشن مشترکہ کاوش کرے گی۔

ڈاکٹر مختار احمد نے اس موقع پر کہا کہ قومی یونیورسٹیوں کے اساتذہ و محققین کے لیے بیرونی ممالک میں منعقدہ سیمیناروں اور کانفرنسوں میں شرکت کے لئے، ایچ ای سی آؤٹ سٹینڈنگ ریسرچ ایوارڈ کی تعداد کو بڑھایا جارہا ہے۔ نیز ملک بھر کی یونیورسٹیوں میں بہترین ریسرچ کلچر کے احیاء اور علمی تحقیق کے نتائج کو ملکی سطح پر سودمند بنانے کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں صرف کر رہی ہے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ پاکستان کے اعلیٰ نظامِ تعلیم کو ترقی یافتہ ممالک کی طرح جدید مستحکم بنیادوں پر استوار کرنے میں ہائیر ایجوکیشن کمیشن کا کردار قابل تحسین ہے۔ قومی و بین الاقوامی سطح پر مختلف بیرونی ممالک میں اقبال کی فکر پر پی ایچ ڈی اور ریسرچ ورک کو اکادمی کی لائبریری کا حصہ بھی بنایا جائے تاکہ آئندہ نسلیں اس اقبالیاتی ذخیرہ سے مستفید ہوسکیں۔ ملاقات کے اختتام پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے ڈاکٹر مختار احمد کو کلیات اقبال پیش کی۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کی ڈاکٹر زاہد منیر عامر سے ملاقات

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے ڈائریکٹر ادارۂ تالیف و ترجمہ پروفیسر ڈاکٹر زاہد منیر عامر سے ۱۷ اپریل ۲۰۲۴ء کو ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران فکر اقبال اور اردو ادب کی ترویج کے امور پر تبادلہ خیال کیا۔ ملاقات کے دوران نسلِ نو کو حیات و افکارِ اقبال سے روشناس کروانے اور تعلیمی اداروں میں فکر اقبال اور اُردو ادب کو فروغ دینے کے لیے اجتماعی کاوشوں کو بروئے کار لانے کا اعادہ کیا گیا۔ ملاقات کے اختتام پر ڈاکٹر زاہد منیر عامر نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو کتاب کا تحفہ پیش کیا۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر الحمرا لاہور آرٹس کونسل سے ملاقات

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے ۲۲ مئی ۲۰۲۴ء کو ایگزیکٹو ڈائریکٹر الحمرا لاہور آرٹس کونسل، محترمہ سارہ رشید کو یہ عہدہ سنبھالنے پر مبارک باد پیش کی۔ دونوں اعلیٰ عہدیداران کے درمیان فکر اقبال کی ترویج، تہذیب وثقافت کے فروغ کے اہم امور پر تبادلہ خیال ہوا۔ محترمہ سارہ رشید نے کہا کہ فنون لطیفہ کی پائیدار ترقی کے لئے فنون لطیفہ سے وابستہ افراد کے ساتھ مل کر کام کریں گے۔ اقبال کی فکر کو تمثیلی انداز میں نوجوانوں کے سامنے پیش کرنے کے خواہاں ہیں۔ اس سلسلے میں اقبال اکادمی پاکستان کی رہنمائی درکار ہوگی۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ علامہ اقبال ادب وفنون لطیفہ میں فن برائے فن کی بجائے فن برائے زندگی کے قائل ہیں، اور یہی وہ بنیادی نقطہ ہے جس نے اقبال کو عالمی ادب میں عظیم ترین مقام کا حامل بنایا۔ اقبال کے کلام میں فنون لطیفہ میں شاعری کے علاوہ اس کی دوسری شاخوں کا ذکر بھی ملتا ہے۔ اقبال کی فکر سے نوجوانوں کو روشناس کرانے کے لیے ہر طرح کے تعاون کے لیے تیار ہیں۔

صوبائی رکن پنجاب اسمبلی رائے محمد مرتضیٰ اقبال کا دورہ اقبال اکادمی پاکستان

صوبائی رکن پنجاب اسمبلی رائے محمد مرتضیٰ اقبال نے ۴ جون ۲۰۲۴ء کو اقبال اکادمی پاکستان کا دورہ کیا اور ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی سے ملاقات کی۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے ممبر صوبائی اسمبلی کو خوش آمدید کہا۔ دوران ملاقات رائے محمد مرتضیٰ اقبال نے کہا کہ اقبال اکادمی پاکستان کی فکر اقبالؒ کے فروغ کے لئے کاوشیں قابل تحسین ہیں۔

ہم اقبالؒ کے فلسفے کی تفہیم اور فکر اقبالؒ کے فروغ کے ذریعے پاکستان کو مستحکم، مضبوط اور خوشحال بنا سکتے ہیں۔ رائے مرتضیٰ اقبال نے اکادمی کے شعبہ ادبیات، اطلاعیات اور مرکزی لائبریری کا دورہ بھی کیا۔ لائبریری کے دورہ کے دوران رائے محمد مرتضیٰ اقبال نے علامہ محمد اقبال کے استعمال کی کتب میں خاصی دلچسپی کا اظہار کیا۔ دورہ کے اختتام پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے رائے محمد مرتضیٰ اقبال کو کلیات اقبال اور اکادمی کا خبرنامہ بھی پیش کیا۔ اس موقع پر پروفیسر منیر رزمی اور افسر تعلقات عامہ محمد اسحاق موجود تھے۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کا دورہ اکادمی ادبیات پاکستان اسلام آباد

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان معروف ماہر اقبالیات، پشتو اور فارسی زبان و ادب کے محقق ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے ۲۷ مئی ۲۰۲۴ء کو اکادمی ادبیاتِ پاکستان اسلام آباد کا دورہ کیا۔ اس دورہ کے دوران انہوں نے اکادمی کی صدرنشین پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف اور ڈائریکٹر جنرل سلطان محمد نواز ناصر سے ملاقات کی۔ دونوں اداروں کے درمیان علامہ اقبال کے فکر و فن کی ترویج اور اکادمی ادبیات میں قلمی نسخوں کے حصول کے حوالے سے مشاورت کی گئی۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کی سیکرٹری پنجابی ادبی بورڈ سے ملاقات

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے محترمہ پروین ملک سیکرٹری پنجابی ادبی بورڈ سے ملاقات کی۔ محترمہ پروین ملک نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو خوش آمدید کہا۔ ملاقات کے دوران محترمہ پروین ملک نے بتایا کہ پاکستان پنجابی ادبی بورڈ ۱۹۷۶ سے لے کر اب پنجاب زبان کے پرچار کے لیے ہر وقت مصروف عمل ہے۔ مادری زبان کو پھیلانے کے لیے پنجابی زبان و ادب پر مبنی مختلف تقریبات کا انعقاد اور کتب کی اشاعت کا اہتمام کرتی ہے۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ پنجابی کے عظیم شعراء بابا فریدؒ سلطان باہوؒ بلھے شاہؒ وارث شاہؒ خواجہ غلام فریدؒ میاں محمد بخش نے اپنی شاعری اور فکر کے ذریعے اس خطے میں آباد لوگوں کی اخلاقی اور سماجی حوالے سے بہت زیادہ تربیت کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر سید مظہر معین، محترمہ ماہم، محمد اسحاق اور ملک اسد موجود تھے۔

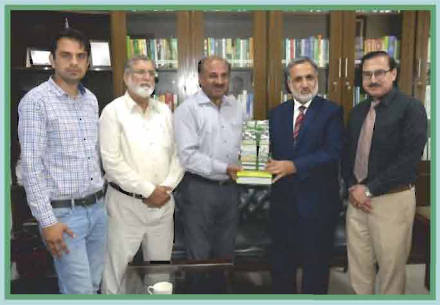

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کا دورہ نظریہ پاکستان ٹرسٹ

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے نظریہ پاکستان ٹرسٹ اور ادارہ تحریکِ پاکستان شاہراہِ قائداعظمؒ، لاہور کا دورہ کیا۔ نظریہ پاکستان ٹرسٹ کے سیکرٹری ناہید عمران گل نے استقبال کیا۔ جناب ناہید عمران گل نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو ادارہ کے اہداف و مقاصد کے بارے میں آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ قائداعظم محمد علی جناح اور علامہ محمد اقبال کے نظریہ پاکستان کو فروغ دینے اور تحریک پاکستان کے کارکنان کی قربانیوں کو خصوصاً نوجوان نسل کے ذہن میں زندہ رکھنے کے لیے نظریہ پاکستان ٹرسٹ دن رات کوشاں ہے۔ جس کے لیے مختلف تعلیمی اداروں کے طلبہ و طالبات میں کثیر جہتی پروگرام ترتیب دیئے جاتے ہیں۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ تحریک پاکستان اور نظریہ پاکستان کے فروغ کیلئے نظریہ پاکستان ٹرسٹ کی خدمات قابل ستائش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل کی علمی و فکری اور نظریاتی تربیت کیلئے حضرت علامہ ڈاکٹر محمد اقبالؒ اور بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناحؒ کی فکر اور سوچ بہت اہم ہے۔ نسل نو میں وہ شعور اور احساس پیدا کرنا ہے جس کے ذریعے سے وہ اپنی زندگی کی مقصدیت سے آشنا ہو۔ بعدازاں ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے تحریک پاکستان کی تصویر گیلریز اور لائبریری کا دورہ بھی کیا۔ جناب ناہید عمران گل نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو کتب کا تحفہ پیش کیا۔ اس موقع پر جناب سیف اللہ چودھری ایڈیشنل سیکرٹری، عثمان احمد ڈپٹی سیکرٹری اور محمد اسحاق افسر تعلقات عامہ اور ملک اسد موجود تھے۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کا دورہ مسعود جھنڈیر ریسرچ لائبریری

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے ۲۲ اپریل ۲۰۲۴ء کو فیصل مسعود ریسرچ لائبریری جھنڈیر کا دورہ کیا۔ جہاں لائبریری کے روح رواں جناب سردار مسعود نے ان کا استقبال کیا اور لائبریری میں موجود تاریخی، مذہبی، ثقافتی اور ادبی ورثہ پر مشتمل ذخیرہ اور فراہم کردہ سہولیات سے متعلق آگاہ کیا۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے لائبریری کی جانب سے فراہم کی جانے والی علمی و ادبی خدمات کی تعریف کی اور کہا کہ یہ لائبریری اب ایک ریسرچ سنٹر کا درجہ حاصل کر چکی ہے۔ فیصل مسعود جھنڈیر لائبریری کتاب سے محبت کی ایک ایسی مثال ہے جو کم کم دکھائی دیتی ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اقبال اکادمی پاکستان کی مطبوعات لائبریری کے لیے تحفتاً پیش کیں۔

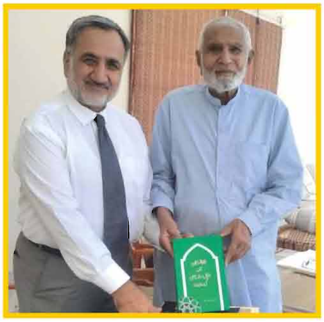

صدر شعبہ اُردو اورینٹل کالج یونیورسٹی ڈاکٹر محمد کامران کی ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف سے ملاقات

صدر شعبہ اُردو اورینٹل کالج یونیورسٹی لاہور، ڈاکٹر محمد کامران نے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی سے ۳۱ مئی ۲۰۲۴ء کو ملاقات کی۔ ملاقات میں فکر فروغ اقبال اور اردو ادب کی ترویج پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

جمعیت طلبہ عربیہ کے منتظم اعلیٰ محمد افضل کی ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی سے ملاقات

جمعیت طلبہ عربیہ کے منتظم اعلیٰ محمد افضل نے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی سے ۲۱ مئی ۲۰۲۴ء کو ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران فکر اقبال کی ترویج کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ جناب محمد افضل نے کہا کہ جمعیت طلبہ عربیہ پاکستان کا مقصد دینی مدارس کے نوجوان کو باہمی فروعی اختلافات، تعصّبات، لسانیت اور مسلکی بتوں کو توڑ کر نوجوانوں کو اقبال کا شاہین بنانا ہے۔ جس کے لیے اقبال اکادمی پاکستان کی رہنمائی درکار ہوگی۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ اقبال اکادمی پاکستان نسل نو کو فکر اقبال سے روشناس کرانے کے لیے ہمہ وقت کوشاں ہیں۔ جس کے لیے عصری و دینی نصاب میں فکر اقبال کو بطور مضمون شامل کرنے کے لیے لائحہ عمل تیار کیا جا رہا ہے۔ فکر اقبال سے دوری کی وجہ سے بحیثیت فرد اور بحیثیت قوم نوجوان انتشار اور بے عملی کا شکار ہیں۔ اقبال کی فکر جو ہماری روح کو سیراب کر سکتی ہے، ہمارے باطن کی تاریکیاں دور کر کے اسے نور علم سے منور و سرشار کر سکتی ہے۔ ملاقات کے اختتام پر جناب محمد افضل نے اکادمی کے مختلف شعبہ جات اور مرکزی لائبریری کا دورہ بھی کیا۔ اس موقع پر جمعیت طلبہ عربیہ کے منتظم صوبہ پنجاب شمالی واجد اقبال اور منتظم ضلع لاہور محمد طلحہ بھی موجود تھے۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کا دورہ ادارہ ثقافت اسلامیہ

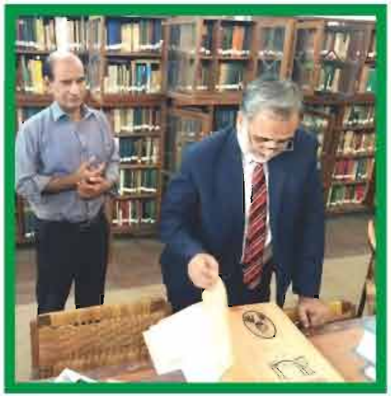

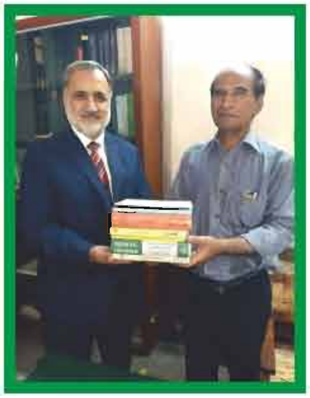

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے ادارہ ثقافت اسلامیہ کا دورہ کیا۔ اور ناظم ادارہ ثقافت اسلامیہ ڈاکٹر سید مظہر معین سے ملاقات کی۔ ڈاکٹر مظہر معین نے ملاقات نے بتایا کہ اسلامی ثقافت کی ترویج اور نوجوان نسل کو علمی مراکز سے منسلک کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ علامہ اقبالؒ نے اپنی شاعری اور نثر میں متعدد مقامات پر مسلم ثقافت کے بارے اظہار خیال کیا ہے۔ بعد ازاں ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے ادارہ ثقافت اسلامیہ کی قدیم لائبریری کا دورہ بھی کیا۔ ڈاکٹر مظہر معین نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو ادارہ کی مطبوعات بھی پیش کیں۔

گورنمنٹ اسلامیہ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین، کوپر روڈ لاہور کا دورہ لائبریری اقبال اکادمی پاکستان

گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین، کوپر روڈ لاہور کی طالبات نے اساتذہ کے ہمراہ اقبال اکادمی پاکستان کی لائبریری کا مطالعاتی و تفریحی دورہ کیا۔ لائبریری میں کالج کی طالبات نے مختلف شعبہ جات اور کتب کا جائزہ لیا۔ افسر تعلقات عامہ اقبال اکادمی پاکستان محمد اسحاق نے لائبریری کی تاریخ اور اس میں موجودہ علمی ذخیرہ کے بارے میں طلبہ کو تفصیل سے آگاہ کیا۔ طالبات کا کہنا تھا کہ لائبریری کا دورہ کرتے ہوئے انہیں لگ رہا ہے جیسا وہ علم و عرفان کی دنیا میں گھوم رہے ہوں۔

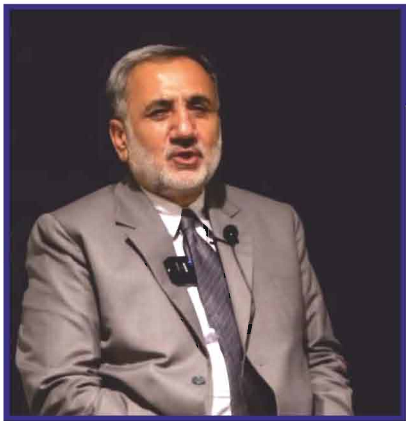

چغتائی پبلک لائبریری میں ''انتساب پیام مشرق'' کے موضوع پر لیکچر

چغتائی پبلک لائبریری کے زیر اہتمام فکر اقبال سیریز کے تحت ۱۵ مئی ۲۰۲۴ء کو علامہ اقبال کے فارسی کلام ''پیام مشرق'' کے حوالے سے ''انتساب پیام مشرق'' کے موضوع پر خصوصی لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی تھے۔ ڈاکٹر عبدالرؤف نے اپنے خطبے میں کہا کہ پیام مشرق، علامہ اقبال کا تیسرا فارسی مجموعہ کلام ہے۔ یہ مجموعہ علامہ اقبال نے معروف

شاعر گوئٹے کے "مغربی دیوان" کے جواب میں لکھا اور وراسے مشرق کی طرف سے جہانِ مغرب کو ایک تحفہ قرار دیا۔ افغانستان کے امیر امان اللہ خان کی انگریزوں کے خلاف جدوجہد، جذبہ ایمانی اور ولولہ سے متاثر ہو کر اپنے مجموعہ کلام کا انتساب ان کے نام کیا۔ پیامِ مشرق میں اقبال علم و دولت کی نوعیت پر روشنی ڈالتے ہیں۔ وہ مسلمان کو علم اشیاء اور لذت احساس سے محروم پاتے ہیں اور انہیں حاصل کرنے کی اہمیت پر زور دیتے ہیں۔ فرمانروائے افغانستان کو قبائے خسروی میں درویشی کی زندگی بسر کرنے اور ہجوم امور مملکت میں خودشناسی کا سبق دیتے ہیں، کہ جن مسلمانوں نے عظمت و سطوت کے جھنڈے گاڑے تھے انہوں نے فقیری کو اپنا شعار بنایا تھا۔ آخر میں وہ عشق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جذبہ بیدار کرتے ہیں کہ ملت کی زندگی اسی ذات اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق کے دم سے ہے۔ اور اسی کے عشق سے کائنات میں رونق ہے۔ یہاں وہ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات والا صفات سے اپنی بے تاب، والہانہ محبت کا ذکر کرتے ہیں اور پھر اپنے مخاطب کو اسی عشق میں سرشار ہونے کی دعوت دیتے ہوئے "پیشکش" کو پایہ تکمیل تک پہنچاتے ہیں۔

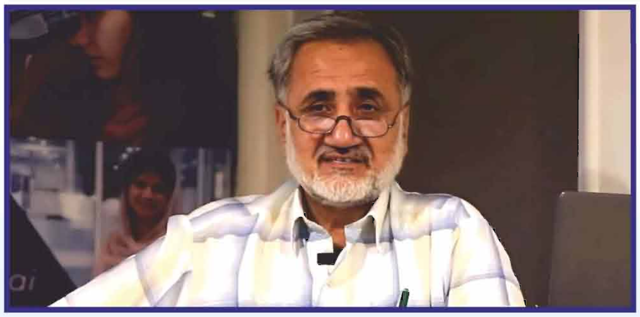

چغتائی پبلک لائبریری کے زیر اہتمام خصوصی لیکچر:
''علامہ اقبال اور سید جمال الدین افغانی''

چغتائی پبلک لائبریری کے زیر اہتمام فکر اقبال سیریز کے تحت ۵ جون ۲۰۲۴ء کو ''علامہ اقبال اور سید جمال الدین افغانی'' کے موضوع پر خصوصی لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی تھے۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ جاوید نامہ کی مثنوی میں اقبال نے پیر رومی کی رہنمائی میں عالم افلاک کی روحانی سیر کی۔ اس سیاحت کے دوران انہیں سید جمال الدین افغانی کی زیارت ہوتی ہے۔ یہاں ان دو شخصیات

کے مابین حالات حاضرہ اور ملت اسلامیہ کے احوال پر گفتگو ہوتی ہے۔ جمال الدین افغانی مسلمانوں کے موجودہ حالات کے بارے میں استفسار کرتے ہیں، اقبال ملت اسلامیہ کے موجودہ ضعف ایمانی، دین مبین کی قوت سے ناامیدی اور بے یقینی کا اظہار کرتے ہوئے وطنیت، ملوکیت اور اشتراکیت کے مغربی فتنوں کا تذکرہ کرتے ہیں جن سے ملت اسلامیہ اس وقت دوچار تھی۔

سید جمال الدین افغانی کی ساری زندگی عالم اسلام میں مغربی استعمار کے خلاف جدید سیاسی فکر و عمل کا داعی بن کر گذری۔ وہ اسلامی حکومتوں کو ایک خلافت کے جھنڈے تلے متحد و منظم کر کے غیر ملکی تسلط سے چھٹکارا دلانا چاہتے تھے۔

دراز Daraz (ایپ) پر اکادمی کی مطبوعات کا اجرا

اقبال اکادمی پاکستان فروغ فکر اقبال کے لیے شب و روز کوشاں ہے۔ اکادمی نے آن لائن خریداری کے پلیٹ فارم دراز Daraz (ایپ) پاکستان پر اپنی مطبوعات کا اجرا کر دیا ہے۔ اب ملک بھر سے قارئین اقبال، اسکالرز اور محبان اقبال اب گھر بیٹھے اکادمی کی مطبوعات آن لائن آرڈر کر سکتے ہیں۔ آرڈر کرنے کے لیے وزٹ کریں: https://www.daraz.pk/shop/ljiewzax/

لیکچر: ''اقبال اور ملوکیت'' حصہ دوم۔ ڈاکٹر وحید الزمان طارق

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ''اقبال اور ملوکیت'' کے عنوان سے یکم اپریل ۲۰۲۴ء کو لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر ماہر اقبالیات ڈاکٹر وحید الزمان طارق تھے۔ بریگیڈیر (ر) وحید الزمان طارق نے اپنے خطبے میں کہا کہ ملوکیت موروثی بادشاہت کی صورت ہے جس میں مختلف یعنی جاگیردار، سرمایہ دار، مذہبی رہنما، پیر اور طاقتور طبقات ایک شخص کو اقتدار کے تخت پر بٹھا کر اسے زمین پر خدا کا عکس قرار دیتے ہیں اور اس کی اندھی اطاعت پر عوام کو مائل کرتے ہیں۔ آج بھی انسان ملوکیت کی نئی نئی چالوں اور صورتوں سے دوچار ہے۔ ابلیس کی زبان سے علامہ فرماتے ہیں:

ہم نے خودشاہی کو پہنایا ہے جمہوری لباس
جب ذرا آدم ہوا ہے خودشناس و خودنگر

یہ مجلس ملت، اصلاحی تحریکیں، حقوق اور آزادیوں کی یہ باتیں نظام استحصال اور استبداد پر مبنی ہیں۔ علامہ اقبال ان تمام طبقات کے خلاف نبرد آزما تھے جنہوں نے انگریز کے اقتدار، موروثی حکمرانوں اور استبدادی طاقتوں کا ساتھ دیا ہے۔ علامہ اقبال کی فکر سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ اس نظام کو جو سراسر خدا کے شرک کا مظہر ہے ختم کیا۔ جب تک یہ نظام قائم رہے گا انسان اپنی ذہنی ارتقاء، اخلاقی سربلندی اور کردار کی عظمت سے محروم رہے گا۔

اس بے سروسامان امہ کے احیاء، بقاء، تجدید، خود کفالت اور خود اعتمادی کے لیے لائحہ عمل مرتب کیا۔ مغرب کی رنگینیوں نے انہیں لبھایا نہیں بلکہ وہ وہاں سے اور

لیکچر: ''فکر اقبال کی معنویت تحقیقی تناظر میں''
اقبال سنٹر گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، سیالکوٹ

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، سیالکوٹ کے اقبال سنٹر میں ''فکر اقبال کی معنویت تحقیقی تناظر میں'' کے عنوان سے ۲۹ اپریل ۲۰۲۴ء کو لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیق تھے۔ پروفیسر عبدالروف رفیقی صاحب نے کہا کہ میں سمجھتا ہوں کہ جتنی حیات اقبال میں امہ کو فکر اقبال کی ضرورت تھی اس سے زیادہ فی زمانہ ہمیں تفہیم اقبال کی ضرورت ہے۔ کیونکہ اقبال ایک نجات دہندہ ہے جس نے مشرق و مغرب کو پڑھ کر، قدیم و جدید کو پڑھ کر

مضبوط بن کر مشرق میں واپس لوٹا تا کہ اپنی قوم کو سخت جان، صاحب کردار، صاحب تقدیر اور آگے بڑھنے والی قوم بنا سکے جو مغرب کی بیساکھیاں توڑ کر اپنے پیروں پر کھڑی ہو سکے۔ اس وقت بھی ہمیں حکیم الامت کی فکر کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ فکر اقبال و تفہیم اقبال کو روح میں جذب کرنا ہوگا۔ بعد ازاں ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے گورنمنٹ کالج ویمن یونیورسٹی سیالکوٹ کا دورہ کیا اور یونیورسٹی میں موجود اقبال کارنر ذخیرہ کلام اقبال اور دیواروں پر علامہ محمد اقبال اور ان کے اہل خانہ کی تصاویر کو دیکھا۔ صدر شعبہ اردو ڈاکٹر محمد افضال بٹ، ڈاکٹر سبینہ اویس سمیت بی۔ ایس، ایم۔ ایس۔ اور پی۔ ایچ۔ ڈی اردو کی طالبات نے شرکت کی۔

''الخدمت پبلک لائبریری خیر پور ٹامیوالی کا افتتاح''

عالمی یوم کتاب کے موقع پر جسٹس محمد حسن خاں سندھڑ میموریل فلاحی مرکز میں ''الخدمت پبلک لائبریری خیر پور ٹامیوالی'' کا سنگ بنیاد رکھا۔ لائبریری کا افتتاح ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کیا۔ اس موقع پر اقبال بہرس اور راؤ کاشف ان کے ہمراہ تھا۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے الخدمت پبلک لائبریری کے لیے اقبال اکادمی پاکستان کی مطبوعات تحفتاً پیش کیں۔

اقبال اکادمی پاکستان کے زیرِ اہتمام خصوصی مذاکرہ:

”ثقافت اسلامیہ میں شمشیر وسناں اوّل، طاؤس ورباب آخر“

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ”ثقافت اسلامیہ میں شمشیر وسناں اوّل، طاؤس ورباب آخر“ کے عنوان سے مذاکرہ کا انعقاد کیا گیا۔ مذاکرہ کے شرکا میں صدر اقتصادی تعاون تنظیم ادارہ ثقافت تہران، ڈاکٹر سعد خان اور ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی تھے۔ مذاکرہ کے شرکا کا کہنا تھا کہ دنیا بھر کے مسلمانوں کی تباہی و بربادی کا سبب یہی ہے کہ انھوں نے ”شمشیر وسناں“ کا درس بھلا کر ”طاؤس ورباب“ کو اوڑھنا بچھونا بنا لیا ہے۔ تحقیق و جستجو ختم ہوگئی ہے۔ ترقی و جستجو کا یہی سلسلہ جب تک مسلمانوں میں رائج رہا، مسلمان دنیا پر غالب رہے لیکن جب مسلمان ”طاؤس ورباب“ میں پڑ گئے تو ذلت وخواری کا طوق ان کے گلے پڑ گیا۔ مغرب سے گلہ چھوڑ کر اپنی کوتاہیوں کو دیکھنا ہوگا۔

اقبال اکادمی پاکستان کے زیرِ اہتمام خصوصی آن لائن لیکچر:

علامہ اقبال اور اسلامی جدت پسندی

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ”علامہ اقبال اور جدّت پسندی“ کے عنوان سے ۲۴ مئی ۲۰۲۴ء کو خصوصی لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر شعبہ فلسفہ جامعہ پنجاب کے ڈاکٹر رشید ارشد تھے۔ ڈاکٹر رشید ارشد نے کہا کہ علامہ محمد اقبال کے نزدیک انفرادی زندگی پر اکتفا کر لینا یہ مقصود دین نہیں ہے۔ مقصود دین یہی ہے کہ دنیا کو کھنگالو اور اسے اپنے انسانوں کے لیے مفید بناؤ۔ دنیاوی پستی اقبال کے ہاں دینی کمزوری سے نہیں آئی ہے یعنی عملی کمزوریوں سے کم آئی ہے بلکہ یہ قرآن سے دوری کا نتیجہ ہے۔ انسانوں کو وحدت کے حصول کے لیے ہدایت پر رکھنا اسلام کا مقصود ہے۔

اقبال اکادمی پاکستان کے زیرِ اہتمام خصوصی آن لائن لیکچر:

”علامہ اقبال کا پیغام نوجوانوں کے نام“

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ”علامہ اقبال کا پیغام نوجوانوں کے نام-عصر حاضر کے تناظر میں“ کے عنوان سے ۱۹ اپریل ۲۰۲۴ء کو لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر اقبال شناس ڈاکٹر رمضان طاہر تھے۔ ڈاکٹر رمضان طاہر نے کہا کہ علامہ اقبال کا بڑا مقصد نوجوانوں کی خوابیدہ روحانی صلاحیتوں کو بیدار کرنا ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے اُن کو آگاہ کیا جائے کہ اسلام نے انسانی ثقافتی اور مذہبی تاریخ میں کیا کارنامے انجام دیے اور مستقبل میں مزید کیا امکانات ہو سکتے ہیں۔ آج بھی اس بات کی ضرورت ہے کہ ہم علامہ اقبال کی اس تجویز پر صدق دل سے عمل کریں تا کہ نوجوانوں کا قبلہ درست ہو سکے اور وہ مایوسی سے باہر نکل سکیں۔ اقبال نے اپنی نظم ”ایک نوجوان کے نام“ میں نوجوانوں کو اپنے اندر عقابی روح اور شاہین جیسی خصوصیات پیدا کرنے کی تلقین کی۔

ماہرین کمیٹی برائے صدارتی اقبال ایوارڈ (اردو) برائے سال ۲۰۲۲ء کا اجلاس

قومی صدارتی اقبال ایوارڈ (اردو) برائے سال ۲۰۲۲ء کے سلسلے میں مجلسِ ماہرین برائے صدارتی اقبال ایوارڈ (اردو) کا اجلاس ۵/جون ۲۰۲۴ء، بروز بدھ، اقبال اکادمی لائبریری میں منعقد ہوا۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان اور کنوینز اقبال ایوارڈ کمیٹی نے اجلاس کے شرکاء کو خوش آمدید کہا۔ اجلاس کی صدارت پروفیسر ڈاکٹر معین الدین عقیل نے کی۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، ڈاکٹر طالب حسین سیال، ڈاکٹر خالد اقبال یاسر، پروفیسر ڈاکٹر نجیب جمال، ڈاکٹر یوسف اعوان، ڈاکٹر قاسم مجاہد بلوچ، معاون ناظم ادبیات ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے اجلاس میں شرکت کی۔ ڈاکٹر عبدالرزاق صابر (گوادر)، اور صلاح الدین مینگل صاحب (اسلام آباد) سے آن لائن میٹنگ میں شامل تھے۔ صدر مجلس نے نتائج کا اعلان کیا۔ مرتب کردہ نتائج توثیق کے لیے سلیکشن کمیٹی میں پیش کیے جائیں گے۔ نیٹ ورک ایڈمنسٹریٹر فہیم ارشد، معاون ادبیات حسنین عباس اور افسر تعلقات عامہ محمد اسحاق بھی اس اجلاس میں موجود تھے۔

دوران اجلاس ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے تجویز پیش کرتے ہوئے کہا کہ پی ڈی ایف کی صورت میں ملنے والی ای کتب کو بھی صدارتی اقبال ایوارڈ برائے کتب کے لیے شامل کیا جائے۔ ڈاکٹر عبدالرزاق صابر نے کہا کہ پی ڈی ایف کتب ای کا کسی بھی کیٹیگری کے لیے انتخاب کسی ایک ادارہ کا مسئلہ نہیں ہے باقی تمام ادبی اداروں سے بھی مشاورت کی جائے۔ ڈاکٹر خالد اقبال یاسر نے تجویز پیش کی کہ علامہ اقبال کے فکر وفن پر کیے گئے تراجم اور مقالات کو بھی ایوارڈز کی کیٹگری میں نامزد کیا جائے۔ اور بین الاقوامی سطح پر اقبال کونسل بھی بنائی جائے۔

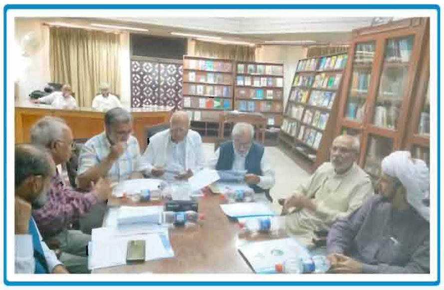

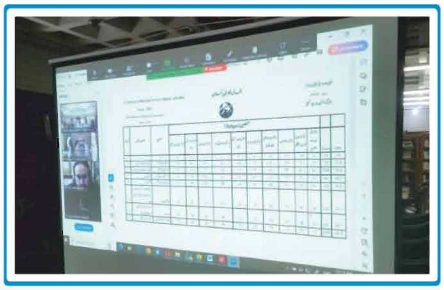

قصور کی تاریخ پر کتاب کی تقریب رونمائی

معروف ادیب ومصنف چوہدری امجد ظفر علی کی قصور کی تاریخ پر لکھی گئی کتاب کی تقریب رونمائی کا انعقاد یکم جون ۲۰۲۴ء کو کیا گیا۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، ڈی پی او قصور محمد عیسی خاں، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جناب محمد جعفر چوہدری نے خصوصی شرکت کی۔ چیئرمین آل پاکستان ٹرانسپورٹرز اتحاد حاجی محمد اکرم جنرل سیکرٹری سجاد علی وممبران ایگزیکٹو کمیٹی، کرنل اختر اسلام خان، محمود احمد (سابقہ صدر فیڈریشن آف چیمبر آف کامرس)، ڈاکٹر مسعود ساجد، ذکی، قصور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے نائب صدر جنید حسنین اور ڈاکٹر شفیق احمد شیخ، اور ڈی پی ایس کے ایڈمین انچارج جہانگیر چوپڑہ سمیت پاکستان کی معروف ادبی وسماجی شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقع پر مقررین نے قصور کی ۲۵ سو سال تک کی قدیم تاریخ کو بہترین انداز میں لکھنے پر امجد ظفر علی کو خراج تحسین پیش کیا اور انہیں مبارکباد دی۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی سے علمی و ادبی شخصیات کی ملاقاتیں

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان سے ملاقات
ڈاکٹر گلزار جلال صدر شعبہ انگلش، ایڈورڈ کالج پشاور

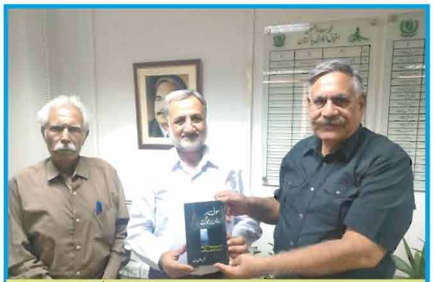

معروف قانون دان و مصنف جناب بختیار سیال اپنی تازہ
تصنیف پیش کرتے ہوئے نذر بھنڈر ہمراہ ہیں

افراسیاب خان کاکڑ کی قیادت میں کوئٹہ سے آئے وفد کی
ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان سے ملاقات

سیکرٹری پنجاب پراونشل ٹرانسپورٹ اتھارٹی فیصل سلطان کو
ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کلیات اقبال پیش کرتے ہوئے

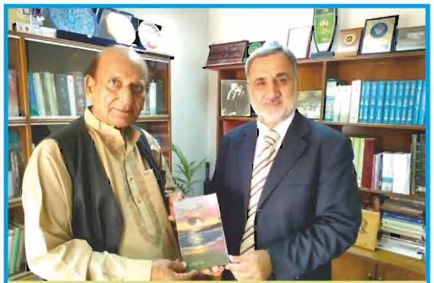

ماہر معاشیات پروفیسر ڈاکٹر محمد رفیق خان کتاب کا تحفہ پیش
کرتے ہوئے

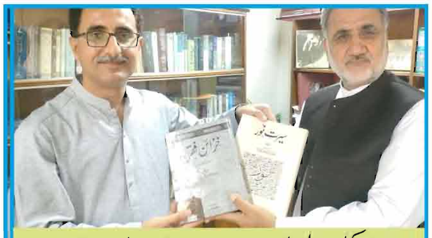

ڈائریکٹر جنرل اکادمی ادبیات جناب سلطان ناصر

ڈائریکٹر جنرل اکادمی ادبیات جناب سلطان ناصر
کتب کا تحفہ پیش کرتے ہوئے

معروف شاعر عرفان اللہ فانی کو کلیات اقبال
کا تحفہ پیش کرتے ہوئے

محترمہ عظمی کمال (صاحبزادی معروف خطاط و مصنف اسلم کمال)
کو اکادمی کا خبرنامہ پیش کر رہے ہیں

پاکستان گرلز ایسوسی ایشن کی رکن محترمہ ساجدہ کو کلیات اقبال
کا تحفہ پیش کرتے ہوئے

اقبال اکادمی پاکستان کے شعبہ آر اینڈ آئی کے جناب بابر احمد ۳۵ سالہ خدمات کے بعد ریٹائرڈ ہو گئے

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے شعبہ آر اینڈ آئی کے انچارج جناب بابر احمد کی ریٹائرمنٹ پر مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے جناب بابر احمد کی گراں قدر خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ فرض شناس، محنتی اور ایماندار ملازمین اکادمی کا اثاثہ ہیں۔ ادارہ سے آپ کا رشتہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے قائم رہے گا۔ اس موقع پر جناب بابر احمد نے کہا کہ افسران و سٹاف کی لازوال محبتیں میری زندگی کا اثاثہ ہیں۔ بھرپور رہ نمائی اور عزت افزائی کے لیے تمام احباب کا شکر گزار ہوں۔ محکمہ سے باعزت رخصتی میرے لیے سب سے بڑا اعزاز ہے۔ الوداعی تقریب کے اختتام پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے آفس سٹاف کے ہمراہ جناب بابر احمد کو اعزازی شیلڈ، گلدستہ پیش کیا اور الوداع کیا۔

اقبال اکادمی پاکستان کے شعبہ ادبیات کے منصوبہ جات

علامہ اقبال کے شہرہ آفاق خطبات تشکیل جدید الٰہیات اسلامیہ پر لیکچر سیریز کا آغاز

علامہ اقبال کے شہرہ آفاق خطبات تشکیل جدید الٰہیات اسلامیہ (The Reconstruction of Religious Thought in Islam) مسلم فکر کی تاریخ میں وہ سنگ میل ہے جس کی تفہیم اور تذکرے کے بغیر مسلم فکر کی تاریخ مکمل نہیں ہوتی۔ اقبال اکادمی پاکستان نے علامہ اقبال کے خطبات کا حوالہ جاتی ایڈیشن شائع کیا اور اس پر اقبال سکالرز کی توضیحی اور تشریحی کتب بھی شائع کیں۔ تاہم اہل علم اور فکر اقبال کی تفہیم میں دلچسپی رکھنے والے شائقین کی طرف سے اس امر کا مسلسل تقاضہ کیا جاتا رہا ہے کہ علامہ اقبال کے خطبات کی تفہیم کیلئے اقبال اکادمی پاکستان کی طرف سے لیکچرز سیریز کا آغاز کیا جائے۔ اقبال اکادمی پاکستان کے شعبہ ادبیات کے تحت علامہ اقبال کے خطبات پر لیکچر سیریز کا آغاز کیا جارہا ہے۔ اس لیکچر سیریز کے دوران علامہ اقبال کے خطبات پر سربراہ شعبہ ادبیات ڈاکٹر طاہر حمید تنولی گفتگو کریں گے۔ اقبال اکادمی پاکستان کی طرف سے دنیا بھر کے شائقین اقبال کے لئے لیکچر میں آن لائن شمولیت کا اہتمام کیا جائے گا اور وہ دوران لیکچر یا لیکچر کے بعد بذریعہ ای میل شرکاء کی طرف سے اٹھائے جانے والے سوالات کے جوابات بھی دیں گے۔

انٹرنیشنل اقبال سوسائٹی کے زیر اہتمام الحمرا کلچرل سینٹر قذافی سٹیڈیم لاہور میں اقبال لیکچر

انٹرنیشنل اقبال سوسائٹی کے زیر اہتمام ۸ جون ۲۰۲۴ء کو الحمرا کلچرل سینٹر قذافی سٹیڈیم لاہور میں علامہ اقبال کے نفسیاتی افکار کے عملی اطلاق کے حوالے سے خصوصی لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔ سربراہ شعبہ ادبیات اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے اس موضوع پر گفتگو کی۔ انہوں نے علامہ اقبال کے نفسیاتی افکار کی مختلف جہات، جدید نفسیاتی تحقیقات کے تناظر میں علامہ اقبال کے نفسیاتی افکار کی اہمیت اور اسلامی تصوف کی روایت کے حوالے سے علامہ اقبال کی اپروچ پر تفصیلی گفتگو کی۔ لیکچر کے بعد انہوں نے حاضرین کے سوالات کے جوابات بھی دیے۔

اقبال اکادمی پاکستان کی تازہ مطبوعات

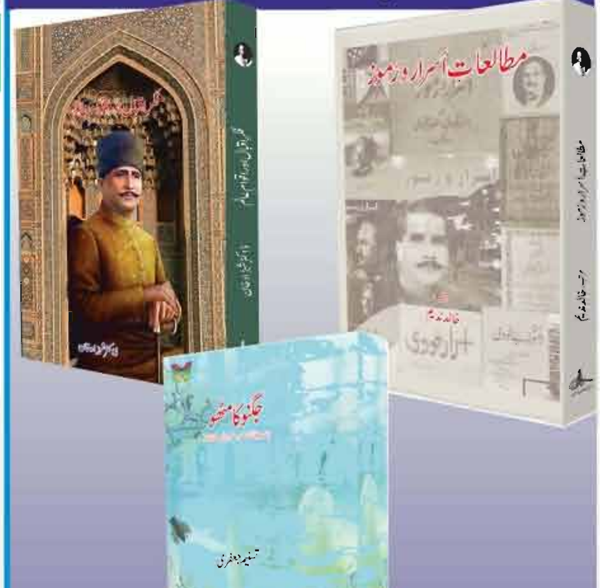

اوپن جرنل سسٹم (OJS)

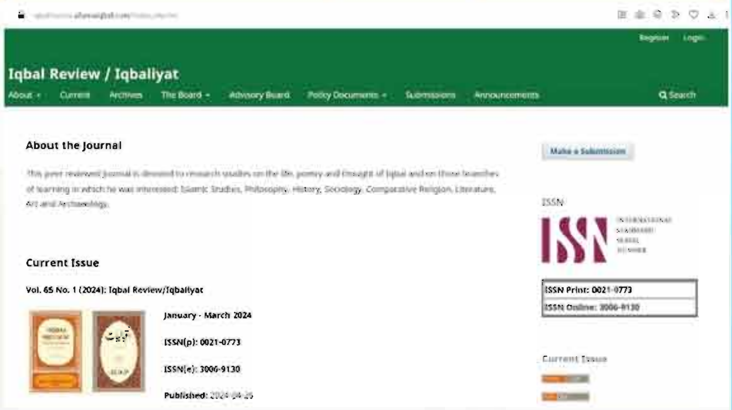

اقبال اکادمی پاکستان کے تحقیقی رسائل ۱۹۶۰ء سے شائع ہو رہے ہیں۔ اقبال ریویو اور اقبالیات کا شمار نہ صرف پاکستان بلکہ بین الاقوامی سطح پر سرکردہ اقبالیاتی، فلسفیانہ اور تحقیقی جرائد میں ہوتا ہے۔ اقبال ریویو- اقبالیات اوپن جرنل سسٹم (OJS) پر شائع کیے جارہے ہیں۔ لنک درج ذیل ہے:

https://iqbalreview.allamaiqbal.com/index.php/ire

Call For Paper

ISSN0021-0773

اقبال اکادمی پاکستان بین الاقوامی معیار کا کثیر اللسانی ریسرچ جرنل اقبال ریویو- اقبالیات شائع کر رہی ہے۔ اقبال ریویو- اقبالیات کے سالانہ چار شمارے شائع ہوتے ہیں۔ اقبال اکادمی پاکستان کے تحقیقی رسائل 1960 سے شائع ہو رہے ہیں۔ مقالہ نگاران اقبال ریویو- اقبالیات کے لیے انگریزی، اردو اور دیگر زبانوں میں علامہ محمد اقبال کی زندگی، شاعری اور فکر و فلسفہ پر تحقیقی مقالات اشاعت کے لئے ارسال کر سکتے ہیں۔ یہ مقالات ان علوم اور فنون کے بارے میں بھی لکھے جا سکتے ہیں جو علامہ اقبال کی زندگی، شاعری اور فکر و فلسفہ سے متعلق ہیں مثلاً علوم اسلامیہ، فلسفہ، تاریخ، عمرانیات، مذہب تقابل ادیان، ادب اور آثاریات وغیرہ۔ اقبال ریویو- اقبالیات کے جولائی تا دسمبر 2024ء کے شماروں کے لئے تحقیقی مقالات 30 اگست 2024ء تک ارسال کئے جا سکتے ہیں۔ https://iqbalreview.allamaiqbal.com/index.php/ire/about/submissions Email: iqbalreview@iap.gov.pk

Fellowship Program

Iqbal Academy Pakistan is announcing a fellowship program to complete the project of English translation of Urdu and Persian works of Allama Iqbal. Scholars with expertise in Iqbal Studies, English, Persian and Urdu languages are invited for this programme.

The rules and procedures for applying to the Fellowship Program are available on the Iqbal Academy Pakistan website.

فیلوشپ پروگرام

اقبال اکادمی پاکستان علامہ اقبال کے اردو اور فارسی کلام کے انگریزی ترجمے کے منصوبے کی تکمیل کے لیے فیلوشپ پروگرام کا اعلان کر رہی ہے۔ اقبال اسٹڈیز، اور انگریزی، فارسی اور اردو زبانوں میں مہارت رکھنے والے اہل علم کو اس پروگرام کے لئے دعوت دی جاتی ہے۔

فیلوشپ پروگرام میں اپلائی کرنے کے لیے قواعد و ضوابط اور طریقہ کار اقبال اکادمی پاکستان کی ویب سائٹ پر جاری کر دیا گیا ہے:

Dr. Abdul Rauf Rafiqui (Director Iqbal Academy, Pakistan)

6th Floor, Academic Block, Aiwan-e-Iqbal, Egerton Road, Lahore, Pakistan

Tel: 92-42-36314510, 99203573 Fax: 92-42-36314496

Email: info@iap.gov.pk Website: www.iap.gov.pk

اقبال اکادمی پاکستان کے شعبہ ادبیات کے تحت فیلوشپ پروگرام کا آغاز

اقبال اکادمی پاکستان کے شعبہ ادبیات کے تحت اکادمی کی گورننگ باڈی کی منظوری سے فیلوشپ پروگرام کا آغاز کیا گیا ہے۔ اس فیلوشپ پروگرام کے تحت کئی اقبالیاتی علمی منصوبے مکمل کیے جائیں گے۔ پہلے مرحلے پر علامہ اقبال کے اردو اور فارسی کلام کے انگریزی تراجم کا منصوبہ مکمل کیا جائے گا۔ اقبال اکادمی پاکستان نے علامہ اقبال کے اردو کلام اور فارسی کلام کا انگریزی ترجمہ Collected Poetical Works of Allama Iqbal کے نام سے مدون کیا ہے۔ اس میں اب تک ہونے والے تمام اہم تراجم شامل کر دیے گئے ہیں اس کے علاوہ علامہ اقبال کے اردو اور فارسی کلام کے جن حصوں کا ترجمہ تا حال نہیں کیا جا سکا تھا ان کے تراجم بھی ماہرین سے مکمل کروا کر اس Collected Poetical Works of Allama Iqbal میں شامل کر دیے گئے ہیں۔ تاہم تراجم کے معیار، علامہ اقبال کے منتخب الفاظ، تراکیب، اصطلاحات اور تلمیحات کی انگریزی زبان میں درست منتقلی اور اس علمی، تہذیبی اور ثقافتی پس منظر کے استحضار جس کا لحاظ علامہ اقبال کے کلام میں نظر آتا ہے کو یقینی بنانے کے لئے اس فیلوشپ منصوبے کے تحت اس Collected Poetical Works of Allama Iqbal کی ترجمہ نگاری کے ماہر اقبال سکالرز سے نظر ثانی اور ان سے ریویو کروانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس تحقیقی منصوبے میں دلچسپی رکھنے والے اہل علم کو اس منصوبے کی تکمیل کے لیے دعوت دی جاتی ہے۔ فیلوشپ پروگرام کی جملہ تفصیلات اقبال اکادمی پاکستان کی ویب سائٹ پر بھی دے دی گئی ہیں۔

اقبال اکادمی پاکستان کے شعبہ اطلاعیات کے منصوبہ جات

ٹیکنالوجی کے شعبے میں ایجادات نے دنیا بھر کے ممالک کی سیاسی، معاشی اور سماجی ترقی میں بہت زیادہ مدد کی ہے۔ موبائل فون کے استعمال اور انٹرنیٹ تک رسائی نے نوجوانوں کے لیے رابطے کے ذرائع بدل دیے ہیں۔ دورِ حاضر کے تقاضوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اقبال اکادمی پاکستان فکرِ اقبال کو خصوصاً نوجوان نسل تک پہنچانے کے لیے تمام ذرائع بروئے کار لا رہی ہے۔

۱۔ اقبال اکادمی کی مرکزی ویب گاہ

اقبال اکادمی پاکستان کی مرکزی ویب گاہ ۱۹۹۷ء سے فعال ہے۔ اس ویب گاہ پر علامہ محمد اقبال کی نثر و شاعری پڑھی اور دیکھی جا سکتی ہے۔ مزید برآں معاصرین اقبال، اقبال کے خطوط، اقبال کی زندگی کے تمام پہلوؤں اور گوشوں سے متعلق دیدہ زیب بینرز تیار کر کے ویب سائٹس اور سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر روزانہ کی بنیاد پر شیئر کیے جاتے ہیں۔ نیز اقبال اکادمی کی منعقدہ سرگرمیوں کی تفصیلات بھی روزانہ کی بنیاد پر اس ویب گاہ پر اپ لوڈ کی جاتی ہیں۔

اس ویب گاہ کو روزانہ کی بنیاد پر ہزاروں افراد فکرِ اقبال سے مستفید ہونے کے لیے وزٹ کرتے ہیں۔ دنیا بھر سے یونیک وزیٹرز کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ ماہ اپریل میں

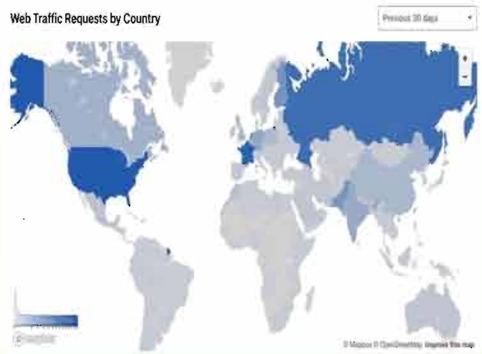

ویب گاہ کے وزیٹر کی تعداد ۲۰ لاکھ ۹۹ ہزار تین سو چالیس، مئی میں ۹ لاکھ ۱۸ ہزار ۹۴۴، جب کہ جون میں ۱۰ لاکھ ۴۵ ہزار ۹۴۷ رہی۔ یوں ان تین ماہ میں ویورشپ ۴۰ لاکھ ۶۴ ہزار ۲۳۳ تھی۔ اسی طرح یونیک وزیٹر کی ماہ اپریل میں ۹۳ ہزار ۹۲، مئی میں ۸۴ ہزار ۲۴۰ اور جون میں ۷۳ ہزار ۹۱۷ تھی۔ یوں ان تین ماہ میں نئے آنے والے وزیٹر کی تعداد ۲ لاکھ ۵۱ ہزار ۲۴۹ رہی۔ گذشتہ برس اس ویب گاہ پر ۱ کروڑ ۶۰ لاکھ سے زائد ویورز تھے۔ ویب کا لنک درج ذیل ہے:

https//:www.allamaiqbal.com/

۲۔ کلیات اقبال اردو اینڈرائیڈ ایپ

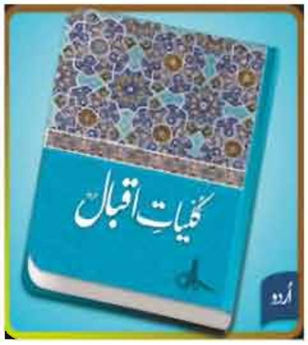

اقبال اکادمی پاکستان کے شعبہ اطلاعیات نے دنیا بھر میں کلام اقبال کی تفہیم و ترویج کے لیے ٹیکنالوجی کے میدان میں محدود وسائل بروئے کار لاتے ہوئے موبائل صارفین کے لیے کلیات اقبال اردو کی اینڈرائیڈ ایپ تیار کی جسے دنیا بھر سے پذیرائی ملی۔ ۴.۶ ریٹنگ کے ساتھ ایک لاکھ سے زائد لوگ اسے استعمال کر رہے ہیں۔ اردو کے ایک حرف اور مصرع کی مدد سے آپ علامہ اقبال کے مستند کلام تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ اقبال اکادمی پاکستان کی جانب سے اس ایپ کا نیا ورژن اگست ۲۰۲۴ء تک تیار کر لیا جائے گا جو اب نئے اینڈرائیڈ فونز پر بھی دستیاب ہو گی۔ درج ذیل لنک کی مدد سے ایپ ڈاؤن لوڈ کی جا سکتی ہے:

https://play.google.com/store/apps/details?id=pk.gov.iap.kulyatiqbalurdu2

۳۔ آفاقی کتب خانہ

اقبال اکادمی پاکستان کے آفاقی کتب (Iqbal Cyber Library) خانہ پر علامہ محمد اقبال کی نثر و شاعری اور ان کی فکر اور جہات پر مبنی تقریباً ۲۷ زبانوں میں اس وقت ۲ ہزار کتب، رسائل و جرائد موجود ہیں۔ دنیا بھر کی ویب سائٹس کے برعکس اکادمی محبان اقبال، محققین کے لیے مفت کتب ڈاؤن لوڈ کرنے کی سہولت بھی فراہم کرتی ہے۔ لنک درج ذیل ہے:

https//:www.iqbalcyberlibrary.net

۴۔اقبال اکادمی کا یوٹیوب چینل

اکادمی کے شعبہ اطلاعیات کے زیر انتظام یوٹیوب چینل ۲۰۰۹ء سے ترویج فکر اقبال

میں نمایاں کردار ادا کر رہا ہے۔ اس کے ۲۱۵۸۷ سبسکرائبر ہیں جن میں روز بروز اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے۔ علامہ اقبال کی حیات و افکار پر مشتمل ویڈیوز، بچوں کے لیے اینیمیٹڈ ویڈیوز، ٹیبلوز، لیکچرز، ڈاکیومنٹریز کے علاوہ اقبال اکادمی کی سرگرمیوں کی ویڈیوز کا وسیع ذخیرہ یہاں موجود ہے۔ https//:www.youtube.com/iqbalacademy

۵۔صد سالہ تقریبات بانگ درا و پیام مشرق

اقبال اکادمی کا یوٹیوب چینل پر علامہ محمد اقبال کے شعری مجموعہ "بانگ درا" و "پیام مشرق" کے صد سالہ تقریبات کے سلسلے میں ممتاز صداکار شجاعت ہاشمی کی آواز میں کلام "بانگ درا" اور تاجک

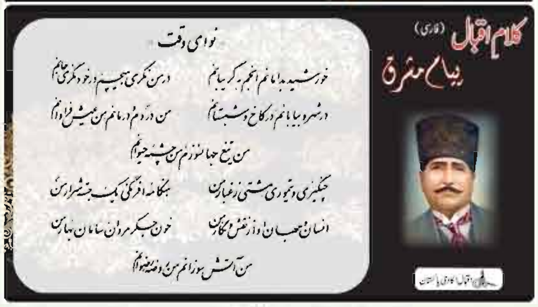

فنکار و استاد سیف الدین اکرم کی آواز میں "پیام مشرق" کا کلام روزانہ کی بنیاد پر شیئر کیا جاتا ہے۔ جسے شائقین اقبال، اقبال سکالرز کی جانب سے بھرپور پذیرائی حاصل ہو رہی ہے۔ لنک درج ذیل ہے: https//:www.youtube.com/iqbalacademy

۶۔کلیات اقبال اردو کا آن لائن اشاریہ

کلیات اقبال اردو کا آن لائن اشاریہ پڑھنے اور دیکھنے کے لیے

https//:concordance.allamaiqbal.com

۷۔سوشل میڈیا پلیٹ فارم

فیس بک: https//:www.facebook.com/allamaiqbal

انسٹاگرام: dr.allamaiqbal

ٹوئٹر: DrAllamaIqbal

اقبال اکادمی پاکستان کے زیرِ اہتمام

صد سالہ تقریبات بانگِ درا کی مناسبت سے ’’کل پاکستان مقابلہ جات ۲۰۲۴‘‘

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام علامہ اقبال کے ۸۶ویں یوم وفات وصد سالہ تقریبات بانگ درا کی مناسبت سے ’’کل پاکستان مقابلہ جات‘‘ کے عنوان سے مقابلوں کا انعقاد کیا گیا۔ کلام اقبال ترنم، مقابلہ مصوری وخطاطی اور مضمون نویسی کے مقابلہ جات سکول، کالج اور یونیورسٹی کی سطح پر تعلیمی اداروں کے طلبہ وطالبات کے مابین کروائے گئے۔ مقابلوں میں ملک بھر سے تعلیمی اداروں کی طلبہ وطالبات نے بھرپور شرکت کی۔

تقریب کے مہمان خصوصی پسرزادہ اقبال جناب ولید اقبال تھے جب کہ منصفین کے فرائض عرفان قریشی، سیکرٹری جنرل کیلی گرافی ایسوسی ایشن آف پاکستان، پروفیسر ڈاکٹر زیب النساء سرویا (ڈین سٹوڈنٹ افیئرز گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین کوپر روڈ لاہور، میاں ساجد علی (چیئرمین اقبال سٹیمپ سوسائٹی)، پروفیسر ثناء ارسلان، (شعبہ آرٹ، ایجوکیشن یونیورسٹی، لاہور)، ڈاکٹر حسن رضا اقبالی، (شعبہ اُردو، گورنمنٹ گریجویٹ کالج، اوکاڑہ)، سید صفدر کاظمی (پروفیسر وارث شاہ کالج، جنڈیالہ شیر شیخوپورہ)، محترمہ انعم شہزادی اور حسنین مظہری تھے۔

ڈاکٹر ابصار احمد، ڈاکٹر زاہد منیر عامر، ڈاکٹر عبدالروٗف رفیقی اور ڈاکٹر وحید الزمان طارق
صد سالہ تقریبات بانگ درا کی مناسبت سے ہونے
والے کل پاکستان مقابلہ جات کے شرکاء کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے

مقابلہ کلام اقبال ترنم کے پوزیشن ہولڈرز

مقابلہ کلام اقبال ترنم میں سکول کی سطح پر ڈی پی ایس سکول اینڈ کالج ماڈل ٹاؤن کے طالب علم نور محمد خان نے اول، قاضی گرامر سکول کے گروپ نے دوم پوزیشن، مسلم آئیڈیل مسلم سکول، لاہور کی ثانیہ اصغر نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ کالج کی سطح پر اسلامیہ کالج کوپر روڈ، لاہور کی طالبہ شہزادی کرن اوّل، لاہور سکول آف لاء کے نقیب الرحمن ہمراہ گروپ دوسری پوزیشن اور اسلامیہ کالج، کوپر روڈ کی فریحہ عارف تیسری پوزیشن کی حقدار ٹھہریں۔ یونیورسٹی کی سطح پر یونیورسٹی آف اوکاڑہ کے طالب علم نبیل ناز نے اوّل جب کہ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کے طالب علم سعید بخاری دوم اور یونیورسٹی آف سنٹرل پنجاب کی حافظہ ماریہ جاوید تیسری پوزیشن کے ساتھ نمایاں رہیں۔

مقابلہ مصوری کے پوزیشن ہولڈرز

مقابلہ مصوری میں سکول کی سطح پر پہلی پوزیشن کے لیے قاضی پائلٹ ہائی سکول کی طالبہ فریحہ شیراز، دوسری پوزیشن کے لیے بالترتیب دی ٹرسٹ سکول کے طالب علم محمد حسان جاوید اور قاضی گرلز ہائی سکول کی طالبہ علینہ یاسمین اور تیسری پوزیشن کے لیے قاضی پائلٹ ہائی سکول کی زینب دلشاد اور حسن رضا حقدار ٹھہرے۔ کالج کی سطح پر پنجاب گروپ آف کالج کے فاروق یونس نمایاں رہے۔

مقابلہ خطاطی کے پوزیشن ہولڈرز

مقابلہ خطاطی میں سکول کی سطح پر دی پیئرز ایجوکیشن سسٹم کی طالبہ مومنہ شفیق اوّل پوزیشن، قاضی پائلٹ ہائی سکول کے محمد صائم دلشاد نے دوم اور قاضی گرائمر سکول کی طالبہ ہادیہ ندیم تیسری پوزیشن کے ساتھ نمایاں رہیں۔ یونیورسٹی کی سطح پر لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی، لاہور کی عفیفہ جبین نے اول پوزیشن، کالج آف آرٹ ڈیزائن جامعہ پنجاب کی طالبات ماہ نور سرفراز نے دوسری اور کرن مقصود نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔

مقابلہ مضمون نویسی کے پوزیشن ہولڈرز

مقابلہ مضمون نویسی میں سکول کی سطح پر قاضی گرائمر سکول کی طالبہ نمرہ بتول اور حبیبہ الرحمن نے بالترتیب پہلی اور دوسری پوزیشن جب کہ نیہا ذوالفقار نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ کالج کی سطح پر گورنمنٹ اسلامیہ گریجویٹ کالج برائے خواتین کوپر روڈ لاہور کی منزہ کریم پہلی اور کوئین میری کالج کی طالبہ فرزہ فاطمہ دوسری پوزیشن کے ساتھ نمایاں رہیں۔ یونیورسٹی کی سطح پر جامعہ پنجاب کے طالب علم عاکف ایاز پہلی اور لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی، لاہور کی طالبہ سمیعہ کنول دوسری پوزیشن کی حقدار ٹھہریں۔

اس موقع پر سابق سینیٹر ولید اقبال کا کہنا تھا مقابلوں میں بچوں کی جوش وخروش سے شرکت اور کارکردگی اعلیٰ مہارتوں کا مظہر ہے۔ جسے دیکھ کر خوشگوار احساس ہو رہا ہے۔ اقبال اکادمی پاکستان اقبال کی فکر کے فروغ کے لیے اپنی خدمات نبھا رہی ہے، کامیاب، مقابلوں کے انعقاد پر ڈائریکٹر اقبال اکادمی ڈاکٹر عبدالروٗف رفیقی اور انتظامیہ مبارکباد کی مستحق ہے۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالروٗف رفیقی نے کہا کہ اکادمی کے پلیٹ فارم سے مقابلوں کا انعقاد وطن عزیز کے عظیم الشان مستقبل کے لئے نئی نسل کو اقبال کے کلام سے روشناس کرانا اور مضبوط بنیادیں فراہم کرنا ہے۔

تقریب کے اختتام پر ولید اقبال اور ڈاکٹر عبدالروٗف رفیقی نے مہمانانِ گرامی، منصفین اور نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ وطالبات میں شیلڈز اور سرٹیفکیٹ تقسیم کیے۔

صد سالہ تقریبات بانگ درا
کی مناسبت سے ”کل پاکستان مقابلہ جات“

مقابلوں میں بچوں کی جوش و خروش سے شرکت اور کارگردگی اعلی مہارتوں کا مظہر ہے: سابق سینیٹر ولید اقبال

اقبال اکادمی پاکستان علامہ اقبال کی فکر کے فروغ کے لیے اپنی خدمات احسن طریقے سے نبھا رہی ہے: سابق سینیٹر ولید اقبال

مقابلہ مصوری

مقابلہ خطاطی

مقابلہ خطاطی و مصوری کے منصفین، جناب عرفان قریشی، پروفیسر ثناء ارسلان، ڈاکٹر حسن رضا اقبالی، جناب رانا ظفر

کلام اقبال ترنم، مقابلہ مصوری و خطاطی اور مضمون نویسی کے مقابلوں میں ملک بھر سے تعلیمی اداروں کے طلبہ و طالبات نے بھرپور شرکت کی

جناب رانا ظفر اور پروفیسر ثناء ارسلان، سینیٹر ولید اقبال سے اعزازی شیلڈ وصول کرتے ہوئے

مقابلوں کے انعقاد پر ڈائریکٹر اقبال اکادمی
ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی اور انتظامیہ
مبارکباد کی مستحق ہے: سابق سینیٹر ولید اقبال

طلبہ وطالبات نے کلام اقبال بہترین ترنم کے ساتھ پیش کیا

مقابلہ کلام اقبال ۲۰۲۴

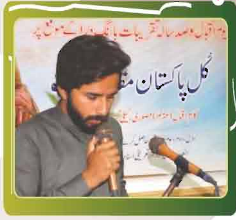

انشاء شہزاد (سٹیج سیکرٹری)

سینیٹر ولید اقبال کل پاکستان مقابلہ جات کے منصفین کو اعزازی شیلڈ دیتے ہوئے

منصفین مقابلہ کلام اقبال،
جناب صفدر حسین کاظمی، جناب حسنین مظہری،
محترمہ انعم شہزادی

(سٹیج سیکرٹری)

منصفین مقابلہ مضمون نویسی پروفیسر ڈاکٹر زیب النساء سرویا، میاں ساجد

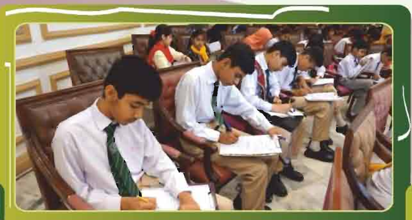
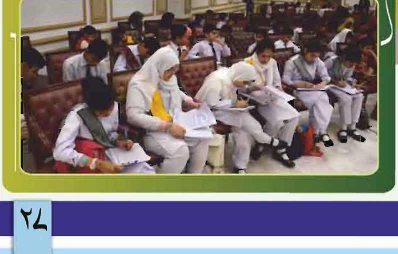

مقابلہ مضمون نویسی

صد سالہ تقریبات بانگ درا کی مناسبت سے ''کل پاکستان مقابلہ جات''

میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء و طالبات سینیٹر ولید اقبال و ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی سے شیلڈز و انعامات حاصل کرتے ہوئے

مقابلوں کا مقصد وطن عزیز کے عظیم الشان مستقبل کے لئے نئی نسل کو اقبال کے کلام سے روشناس کرانا ہے: ڈائریکٹر اقبال اکادمی ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی